DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 27-10-2022	اخبارات
1۔کشمیریوں پر مظالم کا دکھ ہر پاکستانی محسوس کرتا ہے،وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
2۔بیرونی سرمایہ کاروں کا تحفظ ہر صورت یقینی بنائیں گے،ضیاءاللہ لانگو	جنگ ودیگراخبارات
3۔ہماری سیاست کا محور بلاتفریق خدمت ہے،نور محمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
4۔قیام امن کیلئے پولیس کے اقدامات خوش آئند ہیں بشریٰ رند	جنگ ودیگراخبارات
5۔ٹیچنگ ہسپتال لورالائی کو فعال کرنے کیلئے سب کو کردار ادا کرنا ہوگا،حاجی محمد خان اوتمانخیل	جنگ ودیگراخبارات
6۔صوبائی حکومت ٹیکنیکل تعلیمی اداروں میں سہولیات فراہم کررہی ہے، گہرام بگٹی	انتخاب ودیگراخبارات
7۔مخالفین پروپیگنڈے کی بجائے متاثرین کی بحالی میں ہاتھ بٹائیں،صوبائی وزیر آبپاشی	مشرق ودیگراخبارات
8۔جھوٹ فریب منافقت کی سیاست کا دور ختم عوام اب باشعور ہیں،سکندر عمرانی	مشرق ودیگراخبارات
9۔پالیسی سازی کیلئے اعداد وشمار روڈمیپ کا کردار ادا کرتے ہیں، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
10۔پاک فوج وایف سی کے 5 میڈیکل کیمپوں میں 15 سو سیلاب متاثرین کا علاج	جنگ ودیگراخبارات
11۔سول ہسپتال کوئٹہ کے غیرحاضر اسٹاف کو اظہار وجوہ نوٹسز جاری	مشرق ودیگراخبارات
12۔عوامی مشکلات پر بی ایف اے کی پرنس روڈ پر کاروائی	مشرق ودیگراخبارات
13۔صوبائی ملازمین کیلئے کھلی کچہری دو نومبر کو منعقد ہوگی	مشرق ودیگراخبارات
14۔گوادر میں سعودی آئل ریفائنری پر چین کو بھی اعتماد لینے کا فیصلہ	انتخاب ودیگراخبارات
15۔عوام کی بلاامتیاز رنگ ونسل خدمت پر یقین رکھتے ہیں،صوبائی محتسب	انتخاب ودیگراخبارات
16۔پشین میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنائی جائے،پشتونخوا میپ	مشرق ودیگراخبارات
17۔ ریاستی اداروں کے خلاف مہم ملک دشمنوں کو خوش کرنے کیلئے چلائی جارہی ہے،نواب زہری	مشرق ودیگراخبارات

امن وامان

کوئٹہ بچے کے ساتھ زیادتی کے الزام میں تین ملزمان گرفتار،کوئٹہ موٹر سائیکل چھیننے اور چوری کرنے والے گروہ کے 4 کارندے گرفتار،کوئٹہ پولیس کی کاروائیاں 9 ملزمان گرفتار،ڈھاڈر پولیس تھانے پر ہینڈ گرنیڈ حملے میں پولیس اہلکار شہید۔

عوامی مسائل

سیلاب کے ہزاروں نفوس جدید دور میں بھی سہولیات سے محروم، محکمہ خوراک کا سستا آٹا غیر معیاری، پیٹ کے درد کی شکایات، لائیو اسٹاک شاپ سے عوام کیلئے مختص دودھ کی بلیک میں فروخت۔

DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27-10-2022

ا داریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**وفاقی اور صوبائی حکومتیں صرف ترجیحات کا تعین نہ کریں موثر حکمت عملی بھی تشکیل دے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وطن عزیز کو معیشت سمیت مختلف شعبوں میں درپیش چیلنج اور عوام کیلئے اذیت ناک صورت اختیار کی ہوئی مشکلات متقاضی ہیں کہ مرکز اور صوبوں میں حکومتیں ترجیحات کا صرف تعین کرنے پر اکتفا کی بجائے ثمر آور نتائج یقینی بنانے کیلئے حکمت عملی تشکیل دیں ملک کی معیشت انتہائی مشکل دور سے گزر رہی ہے کھربوں روپے کے بیرونی اور اندرونی قرضے آئے روز بڑھتے چلے جارہے ہیں درآمدات پر انحصار نے تجارتی توازن بری طرح متاثر کررکھا ہے دیگر مصنوعات کی درآمد اپنی جگہ ایک زرعی ملک کی حیثیت کے باوجود زرعی اجناس کا امپورٹ بل بھی مسلسل بڑھتا چلا جارہا ہے جو مجموعی درآمدی حجم کے ساتھ اکانوصی کے اشاریوں پر بھی اثر انداز ہوتا ہے عالمی اقتصادی منظر نامہ ایک حقیقت ہے اس کے اثرات سب کیلئے پریشان کن ہی ہوتے ہیں پٹرولیم مصنوعات کے نرخوں میں کمی بیشی بھی انٹرنیشنل فیکٹر ہے وطن عزیز میں قرض دینے والوں کی شرائط پر عملدرآمد بھی اپنی جگہ مجبوری ہے سیلاب سے پیدا ہونے والی صورتحال اور نقصانات بھی اپنی جگہ ہیں کورونا وائرس کے پھیلاؤ پر عالمی سطح پر جو اثرات اقتصادی اشاریوں پر مرتب ہوئے وہ بھی حقیقت ہیں اس سب کے ساتھ ملک کو معاشی طور پر اپنے قدموں پر کھڑا کرنے کیلئے بہت کچھ کرنے کی ضرورت کا احساس بھی اپنی جگہ ہے اس میں اقتصادی شعبے میں اصلاحات کے ساتھ سرمایہ کاری بڑھانا اور پیداواری لاگت کم کرنا شامل ہے تاکہ عالمی منڈی میں مصنوعات مقابلے کی دوڑ میں اچھی طرح شریک ہوسکیں جن میں کہا جاتا ہے کہ اتنے ہزار لوگوں کو خدمات مہیا کی گئیں اور باقی بھی سب اچھا ہے جبکہ عام شہری سروسز کے حصول کیلئے ٹھوکریں کھارہا ہوتا ہے مدنظر رہے کہ جب تک فیصلہ سازی اور منصوبہ بندی کے مراحل میں اس طرح کے تلخ حقائق کو مدنظر نہیں رکھا جاتا اس وقت تک عوام کیلئے تمام اقدامات بے معنی ہی رہیں گے۔

ادریہ

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Electrifying Balochistan' کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Reko Diq and Presidential Reference' کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت اور سیاسی تضادات**" کے عنوان سے جلال نورزئی کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ 92 کوئٹہ نے "**تباہ حال زمینداروں کی بحالی کیلئے 16ارب روپے کے منصوبے** "کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 OCT 2022 Page No. 1

کشمیریوں پر مظالم کا دکھ ہر پاکستانی محسوس کرتا ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستانی عوام کشمیری بھائیوں کیساتھ کھڑے ہیں، 27 اکتوبر کو یوم سیاہ منایا جائیگا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ پاکستان سمیت دنیا بھر میں 27 اکتوبر کو یوم سیاہ کے طور پر منایا جاتا ہے۔ 27 اکتوبر 1947 کو بھارت نے سرینگر پر غاصبانہ قبضے کے لئے اپنی افواج جموں وکشمیر میں اتاریں جس کے خلاف کشمیریوں کی تحریک حق خودارادیت گزشتہ 75 سال سے جاری ہے، 27 اکتوبر یوم سیاہ کی مناسبت سے اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بھارت کی جانب سے لاکھوں کشمیریوں کے انسانی حقوق کو غصب کیا گیا ہے جس سے ایک بڑے انسانی المیے نے جنم لیا ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ عالمی برادری کو بھی مقبوضہ کشمیر میں بھارت کی جانب سے سنگین انسانی کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لینا چاہیے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کو ان کا حق خودارادیت دینا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ سات دہائیوں سے زائد مقبوضہ کشمیر میں بھارتی ریاستی دہشت گردی سے لاکھوں بے گناہ کشمیریوں کو قتل کیا گیا اور چادر اور چاردیواری کے تقدس کو پامال کیا جارہا ہے، وزیراعلیٰ نے کہا کہ بھارت نے آرٹیکل 370 اے کو ختم کرتے ہوئے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کا خاتمہ کیا اور وہاں غیر کشمیریوں کو آباد کیا گیا، انہوں نے کہا کہ بھارت کی جانب سے کشمیر کی متنازع حیثیت بدلنا ہمیں کسی صورت قبول نہیں ہم کل بھی کشمیریوں کے ساتھ تھے اور آج بھی ان کے ساتھ ہیں، کشمیریوں پر ہونے والے مظالم کا دکھ ہر پاکستانی محسوس کرتا ہے اور بلوچستان کے عوام بھی ہر فورم پر اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کشمیریوں کی تحریک آزادی کی کامیابی کی دعا کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 OCT 2022 Page No. 2

ہماری سیاست کا محور بلاتفریق خدمت ہے، نور محمد دمڑ

اجتماعی و بنیادی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ حکومت عوام کے مسائل کے حل کے لئے عملی طور پر اقدامات اٹھا رہی ہے حلقہ انتخاب کے لوگوں اور پارٹی کارکنوں کے مسائل حل کرنے کیلئے کوشاں ہوں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے آفس میں حلقہ انتخاب سمیت بلوچستان بھر سے آئے پارٹی کارکنوں اور سائلین سے گفتگو کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر نے کہا کہ حکومت اجتماعی اور بنیادی مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے ہماری سیاست کا محور عوام کی بلاتفریق خدمت ہے حکومت نے صوبے کی ترقی عوام کی خوشحالی امن و امان کے قیام اور تمام محکموں کی فعالیت کیلئے جو اقدامات کیے وہ سامنے ہیں کرپشن کے خاتمے کیلئے ٹھوس کام کر رہے ہیں اس پر صوبائی وزیر نے بعض سائلین کی درخواستوں پر موقع پر ہی احکامات جاری کیے۔

قیام امن کیلئے پولیس کے اقدامات خوش آئند ہیں، بشریٰ رند

پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی کی آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ سے پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی بشریٰ رند نے ملاقات کی اور آئی جی پولیس کی جانب سے بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے اقدامات کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ بلوچستان پولیس ہمیشہ صوبے اور عوام کیلئے خدمات انجام دیتی رہے گی بشریٰ رند نے شہدائے پولیس کی قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا بشریٰ رند نے سی پی او میں ڈے کیئر سینٹر کا بھی معائنہ کیا اور بچوں سے ملاقات کی اس موقع پر بی اے پی کے رہنما محمد زید رند بھی موجود تھے

بیرونی سرمایہ کاروں کا تحفظ ہر صورت یقینی بنائیں گے، ضیاء اللہ لانگو

معدنیات، زراعت سمیت مختلف شعبوں میں وسیع مواقع موجود ہیں، وفد سے گفتگو

کراچی (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے بیرونی سرمایہ کار معیز ایڈرین سے ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور کے امن و امان سمیت بلوچستان میں وسیع سرمایہ کاری پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ بھی ان کے ہمراہ تھیں مشیر داخلہ نے شرکاء سے بلوچستان میں مختلف شعبوں خصوصاً صحت، معدنیات، ماربل، سیاحت، ہاؤسنگ، زراعت، خوراک اور انفارمیشن ٹیکنالوجی میں موجود سرمایہ کاری کے وسیع مواقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان بیرونی سرمایہ کاروں کو امن و امان کے حوالے سے تمام احتیاط و وسائل کی فراہمی کو ہر صورت یقینی بنائے گی۔

سرکاری ملازمین حکومتی مشینری کا اہم حصہ ہیں مسائل حل کرینگے، بشریٰ رند

ترقیاں ملازمین کا حق ہیں، سروس رولز کی جلد منظوری کیلئے کردار ادا کرونگی، پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی کی اپیکا افرادی قوت تربیت یونٹ کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی بشریٰ رند نے کہا ہے کہ سرکاری ملازمین حکومتی مشینری میں ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہیں ان کے جائز مسائل حل کئے جائیں گے یہ بات انہوں نے اپیکا افرادی قوت تربیت یونٹ کے وفد سے گفتگو میں کہی۔ وفد نے انہیں محکمہ میں منسٹریل اسٹاف کے سروس رولز کی منظوری سے متعلق درپیش مسائل سے آگاہ کیا اور بتایا کہ اب بھی ایس اینڈ جی اے ڈی کی جانب سے سروس رولز بلا جواز اعتراض لگا کر واپس بھجوا دیئے گئے ہیں۔ 2014 سے محکمہ کا منسٹریل اسٹاف سروس رولز نہ ہونے کی وجہ سے ترقیوں سے محروم ہے بڑے پیمانے پر اہلکار ترقیاب ہوئے بغیر ریٹائر ہو گئے ہیں اور اب بھی اگر سروس رولز نہ بنائے گئے تو کئی کئی برس محکمے میں سروس کرنے والے ملازمین کی اکثریت ترقیاب ہوئے بغیر ریٹائر ہو جائیگی۔ جس پر پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی بشریٰ رند نے کہا کہ حکومتی مشینری میں سرکاری ملازمین کے کردار سے انکار ممکن نہیں ہے ترقیاں ملازمین کا حق ہے سینارٹی اور اہلیت کی بنیاد پر ہی تجربے کار افسران و اہلکار ترقیاب ہو کر محکمے کی کارکردگی میں مزید اضافے کا باعث بن سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ وہ اس حوالے سے سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی سے بات کریں گی اور سروس رولز کی منظوری کیلئے تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گی۔

ٹیچنگ ہسپتال لورالائی کو فعال کرنے کیلئے سب کو کردار ادا کرنا ہوگا

حاجی محمد خان اوتمانخیل

کوتاہی برداشت نہیں، قابل اور تجربہ کار ڈاکٹرز کی مستقل تعیناتی کی جائے گی، صوبائی وزیر کا دورہ ہسپتال، ایم ایس کی بریفنگ

لورالائی (نمائندہ) صوبائی وزیر صنعت و حرفت حاجی محمد خان طور اوتمانخیل کا دورہ ٹیچنگ ہسپتال مختلف شعبوں کا معائنہ کیا ایم ایس ڈاکٹر ملک امان کدیزئی نے انہیں تفصیلی بریفنگ دی بعد ازاں ڈپٹی کمشنر آفس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ مینجمنٹ کمیٹی کا اجلاس زیر صدارت ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی ہوا جس میں صوبائی وزیر حاجی محمد خان طور اوتمانخیل، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نور حمزہ ودیگر سٹاف ڈاکٹر حمید ایم ایس ڈاکٹر ملک امان کدیزئی ودیگر نے شرکت کی اجلاس میں محکمہ صحت خاص کر ٹیچنگ ہسپتال کے مسائل ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس کی غیر حاضری سے نظیم شہید کا کئی ہسپتال کے فعال و دیگر امور پر تفصیلی بحث کی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر انڈسٹریز حاجی محمد خان اوتمانخیل نے کہا کہ ٹیچنگ ہسپتال لورالائی ڈویژن کا سب سے بڑا ہسپتال مسائل کا شکار ہے ٹیم ورک کے تحت ہسپتال کو فعال کر کے علاج کے لئے رول ماڈل بنانا ہوگا تمام طبقات کو مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا لورالائی ہسپتال میں کسی کو من مانی اور غیر حاضری کی اجازت نہیں دیں گے انہوں نے کہا کہ بینظیر شہید کا کئی ہسپتال کو ہر صورت فعال بنانا ہمارا مشن ہے اس سلسلے میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی ہسپتال میں افرادی قوت بہت جلد فراہم کی جائیگی ہسپتال میں بہت جلد مستقل بنیادوں پر تجربہ کار اور قابل ڈاکٹرز کی تعیناتی کی جائیگی انہوں نے کہا کہ ہسپتال میں ڈاکٹرز کی رہائش گاہوں پر قبضہ کیا ہے جو باعث افسوس ہے جس کی وجہ سے باہر سے آئی ہوئی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کو کافی دشواریاں پیش آتی ہیں تمام بنگلوں کو خالی کر کے متعلقہ ڈاکٹرز کے حوالے کرنے کا کئی وارڈ کی فعالی اور اس میں تمام آپریشن شروع کرنے کے لئے اقدامات کیے جائیں اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی نے کہا کہ ہسپتال کے فعالی میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی مینجمنٹ کمیٹی لازمی ایکشن لے

INTEKHAB QUETTA

صوبائی حکومت ٹیکنیکل تعلیمی اداروں میں سہولیات فراہم کر رہی ہے

نوابزادہ گہرام بگٹی

بلوچستان کے ٹیکنیکل اداروں سے مختلف شعبہ جات میں تربیت حاصل کرنے والوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع میسر ہوں گے، مشیر وزیراعلیٰ

حب (نمائندہ انتخاب) وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر برائے محنت و افرادی قوت نوابزادہ گہرام خان بگٹی نے کہا ہے کہ ٹیکنیکل تعلیم دور حاضر کی اہم ضرورت ہے دیگر

بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر

ممالک بھی ٹیکنیکل لوگوں کو ترجیح دی جاتی ہے مستقبل میں ٹیکنیکل لوگوں کو ہی اہمیت ملے گی حکومت بلوچستان ٹیکنیکل تعلیمی اداروں میں ہر ممکن سہولیات فراہم کر رہا ہے اور بلوچستان کے ٹیکنیکل اداروں سے مختلف شعبہ جات میں تربیت حاصل کرنے والوں کو بیرون ملک کے روزگار کے مواقع میسر ہوں گے اور صنعتوں میں بھی انہیں بہتر روزگار مل سکے گا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 27 OCT 2022 Page No. 3

سیلاب نے نصیر آباد کا نہری نظام تہس نہس، بڑے پیمانے پر نقصانات' نظام زندگی مفلوج' پھر بھی محکمہ اریگیشن نے پٹ فیڈر و ربیع کینال میں پانی کی ترسیل یقینی بنایا' محمد خان لہڑی

مخالفین پروپیگنڈے کی بجائے متاثرین کی بحالی میں ہاتھ بٹائیں

صوبائی وزیر آبپاشی

تنقید کرنے والے کمروں سے نکل کر سیلاب زدگان کی بحالی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں پاک فوج' ایف سی' ضلعی انتظامیہ متاثرین کی بحالی کیلئے مصروف ہیں

سیلاب متاثرین کے نام پر سیاست چمکانے والے ذاتی مفادات کی تکمیل کیلئے من گھڑت اور بے بنیاد واویلہ کرکے عوام کو بیوقوف بنارہے ہیں' صحافیوں کے گروپ سے بات چیت

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد
خان لہڑی نے کہا ہے کہ حالیہ تباہ کن سیلاب نے
نصیر آباد کے نہری سسٹم کو تہس نہس کرکے رکھ دیا جس
کے باعث بڑے پیمانے پر نقصانات ہونے سے
نظام زندگی مفلوج ہوگررہ گئی محکمہ اریگیشن نے
ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرکے پٹ فیڈر کینال
اور ربیع کینال میں پانی کی ترسیل یقینی بنایا تنقید اور
منفی پروپیگنڈہ کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ کمروں
سے نکل کر سیلاب متاثرین کی بحالی کے کاموں میں
بڑھ چڑھ کر حصہ لیں حکومت پاک افواج، ایف سی
اور ضلعی انتظامیہ کی مدد سے سیلاب متاثرین کی
ریلیف اور بحالی کیلئے عملی طور پر ہر ممکن اقدامات
اٹھارہی ہے سیلاب متاثرین کے نام پر سیاست
چمکانے والے ذاتی مفادات کی تکمیل کیلئے من
گھڑت اور بے بنیاد واویلہ کرکے عوام کو بیوقوف
بنارہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں
کے گروپ سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے
کیا حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ نصیر آباد میں سیلاب
کی آڑ میں سیاسی دکانداری چمکانے والے غیر سنجیدگی
کا مظاہرہ کررہے ہیں یہ وقت سیاست کا نہیں بلکہ ہم
سب کو ملکر سیلاب سے متاثرہ افراد کی فلاح و بہبود
کیلئے اقدامات اٹھانے کیلئے ہے انہوں نے کہا کہ
صوبائی حکومت سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی
کے کاموں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے ضلعی انتظامیہ
کی جانب سے سروے کا عمل مکمل کیا جارہا ہے تاکہ
ہونے والے نقصانات کے ازالے کے لیے
متاثرین کی مالی مدد کی جاسکے انہوں نے کہا کہ محکمہ
اریگیشن نے تاریخ کی سب سے بڑی آفات
سیلاب کا موثر انداز میں مقابلہ کرتے ہوئے شہری
ایریا کو محفوظ رکھنے کے لئے ہر ممکن وسائل کو بروئے
کار لایا گیا چھ لاکھ کیوسک سیلابی صورتحال سے نہری
نظام کو جو نقصانات ہوئے ہیں ماضی میں اس طرح کا
سیلاب سے نہیں ہوا پھر بھی ہم نے ہنگامی بنیادوں پر
کام کرتے ہوئے پٹ فیڈر کینال اور ربیع کینال کی
لگنے والی شگافوں کو پر کرنے کے ساتھ پانی کی
فراہمی یقینی بنایا اب بھی کینالوں میں ضرورت کے
مطابق پانی کی ترسیل جاری ہے تاہم واویلہ کرنے
والے اپنی بوسیدہ سیاست کو عوام میں زندہ رکھنے کیلئے
منفی پروپیگنڈہ کررہے ہیں عوام سے مسترد ہونے
والے سیلاب اور پانی کے نام پر عوام اور حکومت کے
درمیان غلط فہمیاں پیدا کرنے کی ناکام کوشش
کررہے ہیں لیکن عوام باشعور ہیں وہ کسی سازش اور
شرانگیزی کا حصہ نہیں بنے گے بلکہ حکومت کی مثبت
پالیسوں کے ساتھ علاقے کی تعمیر و ترقی اور خوشحالی
کے لیے بھرپور ہمارے ساتھ دیں گے۔

جھوٹ فریب منافقت کی سیاست کا دور ختم عوام اب باشعور ہیں سکندر عمرانی

ہمارا اتحاد برقرار رہے گا دونوں ایک 2023ء کے عام انتخابات میں عوامی طاقت سے مخالفین کو شکست سے دوچار کریں گے' صوبائی وزیر بورڈ آف ریونیو

عوامی طاقت پر یقین سرچشمہ عوام کو سمجھتے ہیں رنگ و نسل تعصب سے بالاتر عوام کی خدمت کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں' عبدالغفور لہڑی

دونوں حلقوں میں جو ردوبدل کیا گیا ہم مشترکہ طور پر بلوچستان ہائی کورٹ گئے ان شاء اللہ امید ہے فیصلہ ہمارے حق میں آیگا' میر دین محمد لہڑی کیجانب سے عشائیہ' رہنماؤں کی صحافیوں سے بات چیت

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر بورڈ آف ریونیو
میر سکندر خان عمرانی اور سابق صوبائی وزیر
میر عبدالغفور لہڑی نے کہا ہے کہ ہم دونوں کا اتحاد
برقرار ہے ہم دونوں ایک ہیں اور ایک ہوکر رہیں
گے 2023ء کے عام انتخابات میں ہم عوامی
طاقت سے مخالفین کو شکست سے دوچار کردینگے جس
طرح بلدیاتی انتخابات میں نصیر آباد کے غیور عوام
نے مخالفین کو مسترد کیا تھا ہم عوامی طاقت پر یقین
رکھتے ہیں طاقت کا سرچشمہ عوام کو سمجھتے ہیں ہم بلا
رنگ و نسل اور تعصب سے بالاتر ہوکر عوام کی
خدمت میں مصروف ہیں یہی وجہ ہے کہ عوام ہم پر
مکمل اعتماد کررہی ہے نصیر آباد کے دونوں حلقوں
میں جو ردوبدل کیا گیا ہے ہم مشترکہ طور پر
بلوچستان ہائی کورٹ گئے ان شاء اللہ ہمیں امید ہے
کہ ہمارے حق میں فیصلہ آیگا ان خیالات کا اظہار
انہوں نے بی اے پی کے رہنماء سابق امیدوار
وارڈ نمبر 4 میر دین محمد لہڑی کی جانب سے عشائیہ کے
موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا
اس موقع پر میں ماما عبدالغفور لہڑی سابق چیئرمین
میونسپل کمیٹی میر غلام نبی عمرانی، کونسلران حاجی غلام
رسول سونگی۔ میر رانا خان مغیری۔ زراعت آفیسر
حاجی نور لہڑی انجمن تاجران کے صدر تاج
بلوچ۔ میر جان مینگل۔ لیاقت علی چھکڑا سید عرفان
شاہ۔ محمد عثمان ابڑو۔ عبدالنبی مغیری۔ محمد انور
لہڑی۔ منظور احمد چھکڑا۔ معشوق علی بوہڑ۔ محمد نواز
مینگل۔ غلام مصطفیٰ مینگل۔ کوزا خان ہانبھی۔ میر
سعداللہ زہری۔ ماما عبدالستار زہری۔ بابو محمد یعقوب
لہڑی۔ امان اللہ جویا۔ عبدالرشید جویا سمیت دیگر
معتبرین و معززین نے شرکت کی صوبائی وزیر
میر سکندر خان عمرانی اور سابق صوبائی وزیر
میر عبدالغفور لہڑی نے مزید کہا کہ ہماری سیاست
کا محور عوام کی بلاتفریق خدمت کرنا ہے نصیر آباد کے
عوام میں شعور اب وہ علاقے کی ترقی اور خوشحالی میں
ساتھ دے رہے ہیں جھوٹ، فریب اور منافقت کی
سیاست کا دور ختم ہوچکا ہے عوام ترقیاتی کام چاہتے
ہیں جو ہم دہلیز پر فراہم کررہے ہیں ان شاء اللہ
تعالیٰ 2023ء کے عام انتخابات میں حلقہ پی بی
11 سے میر سکندر خان عمرانی اور حلقہ پی بی 12
سے حاجی محمد خان لہڑی کامیاب حاصل کرکے عوام
کی خدمت کے تسلسل کو جاری رکھیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 OCT 2022

Page No. 4

پالیسی سازی کے لیے اعداد وشمار روڈ میپ کا کردار ادا کرتے ہیں، چیف سیکرٹری

آؤٹ آف سکولز بچوں کی تعداد یقینی بنائی جائے تاکہ ان کو تعلیم کی سہولت مہیا کروائی جاسکے، عبدالعزیز عقیلی

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ صوبہ بھر میں سرکاری سکولوں میں بچوں کی درس وتدریس سمیت دیگر اہم امور کے لیے مربوط ڈیٹا اور شماریات کا اہم رول ہے۔ پالیسی سازی کے لیے اعداد وشمار روڈ میپ مہیا کرتی ہیں جہاں مستقبل کی منصوبہ بندی کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اقدامات اٹھائے جاتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ تعلیم سکولز کی زیر نگرانی بلوچستان ایجوکیشن مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم سنٹر کا دورہ کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری سکولز عبدالرؤف بلوچ بھی موجود تھے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ آؤٹ آف سکولز بچوں کی تعداد کو ہر صورت یقینی بنائیں تاکہ بچوں کو سکولوں تک رسائی اور تعلیم کی سہولت مہیا کروائی جاسکے۔ انہوں نے محکمہ تعلیم سکولز کے آن لائن اور فیلڈ ورک پر بی ایم آئی ایس سمیت محکمہ تعلیم سکولز کی کاوشوں کو سراہا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کو سیکرٹری تعلیم سکولز عبدالرؤف بلوچ، ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ تعلیم سکولز میر باز مری، چیف پلاننگ آفیسر عبدالخالق اور میجر اویس ملک نے محکمہ اور پی ایم سی کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ پرفارمنس مینجمنٹ سیل تین مختلف طریقوں سے کام کرتی ہے جس میں ایجوکیشن مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم جو کہ 60 سے زائد تعلیمی اہداف ومنسلک اعداد وشمار کے لیے مستند تصور کیا جاتا ہے، ریئل ٹائم مانیٹرنگ سسٹم کے تحت سکولوں کی لائیو مانیٹرنگ سمیت اساتذہ، طلباء اور دستیاب وسائل کے لیے استعمال میں لائی جارہی ہے، کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم کے تحت محکمہ تعلیم اور اس سے منسلک محکموں اور اداروں کے بارے میں شکایات کے اندراج کے لیے سروسز مہیا کررہی ہے۔ حکام نے مزید بتایا کہ تعلیمی اعداد وشمار 2021-22 کے تحت محکمہ ہذا کے ساتھ 58116 ہیومن ریسورس موجود ہے جبکہ سکولوں میں بچوں کی مجموعی تعداد 1118933 ہے اور اسکولوں کی تعداد 15096 موجود ہے۔ چیف سیکرٹری کو بتایا گیا کہ محکمہ تعلیم سکولز کا یہ نظام جی پی ایس سسٹم، تصاویر اور مانیٹرنگ رپورٹس پر انحصار کرتی ہے جس میں غلطی کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور اس نظام کو ملک بھر میں بہترین نظام کے طور پر دیکھا جارہا ہے جو کہ بلوچستان بھر کے لیے کسی اعزاز سے کم نہیں۔ حکام نے بتایا کہ آر ٹی ایس ایم کی ٹیموں اور محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام نے اب تک 165612 تفصیلی دورے کیے ہیں جس کی بدولت 2159 بند سکولوں کو فنکشنل کرکے درس وتدریس کے لیے کھولا گیا ہے، جبکہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کی 828 اجلاس ہوئے ہیں جس میں غیر حاضر عملے سے 296.23 ملین روپے کی ریکوری کی گئی ہے اور تادیبی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ حالیہ سیلابی صورتحال میں بھی ایک بہترین ڈیش بورڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس میں تمام سکولوں کا ڈیٹا موجود ہے۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ تعلیم سکولز کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے مزید اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔

MASHRIQ QUETTA

آؤٹ آف سکولز بچوں کی سکولوں تک رسائی یقینی بنائی جائے، چیف سیکرٹری

آر ٹی ایس ایم کے تحت سکولوں کی لائیو مانیٹرنگ سمیت اساتذہ، طلباء اور دستیاب وسائل کے لیے استعمال میں لائی جارہی ہے

صوبے میں سرکاری سکولوں میں بچوں کی تعلیم سمیت دیگر اہم امور کیلئے مربوط ڈیٹا اور شماریات کا اہم رول ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبے بھر میں سرکاری سکولوں میں بچوں کی درس وتدریس سمیت دیگر اہم امور کے لیے مربوط ڈیٹا اور شماریات کا اہم رول ہے۔ پالیسی سازی کے لیے اعداد وشمار روڈ میپ مہیا کرتی ہیں جہاں مستقبل کی منصوبہ بندی کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اقدامات اٹھائے جاتے ہیں ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے محکمہ تعلیم سکولز کی زیر نگرانی بلوچستان ایجوکیشن مینجمنٹ .... بقیہ نمبر 1 صفحہ 10 پر

انفارمیشن سسٹم سنٹر کا دورہ کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری سکولز عبدالرؤف بلوچ بھی موجود تھے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ آؤٹ آف سکولز بچوں کی تعداد کو ہر صورت یقینی بنائیں تاکہ بچوں کو سکولوں تک رسائی اور تعلیم کی سہولت مہیا کروائی جاسکے۔ انہوں نے محکمہ تعلیم سکولز کے آن لائن اور فیلڈ ورک پر بی ایم آئی ایس سمیت محکمہ تعلیم سکولز کی کاوشوں کو سراہا۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کو سیکرٹری تعلیم سکولز عبدالرؤف بلوچ، ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ تعلیم سکولز میر باز مری، چیف پلاننگ آفیسر عبدالخالق اور میجر اویس ملک نے محکمہ اور پی ایم سی کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ پرفارمنس مینجمنٹ سیل تین مختلف طریقوں سے کام کرتی ہے جس میں ایجوکیشن مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم جو کہ 60 سے زائد تعلیمی اہداف ومنسلک اعداد وشمار کے لیے مستند تصور کیا جاتا ہے، ریئل ٹائم مانیٹرنگ سسٹم کے تحت سکولوں کی لائیو مانیٹرنگ سمیت اساتذہ، طلباء اور دستیاب وسائل کے لیے استعمال میں لائی جارہی ہے، کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم کے تحت محکمہ تعلیم اور اس سے منسلک محکموں اور اداروں کے بارے میں شکایات کے اندراج کے لیے سروسز مہیا کررہی ہے۔ حکام نے مزید بتایا کہ تعلیمی اعداد وشمار 2021-22 کے تحت محکمہ ہذا کے ساتھ 58116 ہیومن ریسورس موجود ہے جبکہ سکولوں میں بچوں کی مجموعی تعداد 1118933 ہے اور اسکولوں کی تعداد 15096 موجود ہے۔ چیف سیکرٹری کو بتایا گیا کہ محکمہ تعلیم سکولز کا یہ نظام جی پی ایس سسٹم، تصاویر اور مانیٹرنگ رپورٹس پر انحصار کرتی ہے جس میں غلطی کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور اس نظام کو ملک بھر میں بہترین نظام کے طور پر دیکھا جارہا ہے جو کہ بلوچستان بھر کے لیے کسی اعزاز سے کم نہیں۔ حکام نے بتایا کہ آر ٹی ایس ایم کی ٹیموں اور محکمہ تعلیم کے اعلیٰ حکام نے اب تک 165612 تفصیلی دورے کیے ہیں جس کی بدولت 2159 بند سکولوں کو فنکشنل کرکے درس وتدریس کے لیے کھولا گیا ہے، جبکہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کی 828 اجلاس ہوئے ہیں جس میں غیر حاضر عملے سے 296.23 ملین روپے کی ریکوری کی گئی ہے اور تادیبی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے، حکام نے بتایا کہ حالیہ سیلابی صورتحال میں بھی ایک بہترین ڈیش بورڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس میں تمام سکولوں کا ڈیٹا موجود ہے۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ تعلیم سکولز کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے مزید اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 OCT 2022 Page No. 5

MASHRIQ QUETTA

پاک فوج وایف سی کے 5 میڈیکل کیمپوں میں 15 سو سیلاب متاثرین کا علاج

18 ہزار 7 سو سے زائد کھانے کے پیکٹ، 354 ٹینٹ اور بستر مستحق افراد میں تقسیم کیے گئے

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کے ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں سیلاب زدہ علاقوں میں 2 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 3968 سیلاب زدگان کو تیار کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے 24 گھنٹوں کے دوران آرمی، ایف سی بلوچستان اور این ڈی ایم اے کی جانب سے 18763 کھانے کے پیکٹس، 354 ٹینٹ اور بستر وغیرہ مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 7 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 1501 مریضوں کا علاج معالجہ کر کے انہیں مفت ادویات فراہم کی گئیں۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ایک دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا جس میں پشتونخواہ میپ کے نصر اللہ زیرے کے زرعی یونیورسٹی کوئٹہ میں تین سال سے نئے طلبا کے داخلے نہ ہونے اور بی این پی کی رکن شکیلہ نوید دہوار کے معذور افراد کیلئے ٹرائی موٹر سائیکلوں کی خریداری، ان پر اٹھنے والے اخراجات و تقسیم کے حوالے سے الگ الگ توجہ دلاؤ نوٹسز پیش کیے جائیں گے، اجلاس میں حکومتی ارکان کی جانب سے گزشتہ اجلاس میں پیش کردہ مشترکہ مذمتی قرارداد پر باقی ماندہ ارکان بحث کریں گے جبکہ اجلاس میں بی این پی کے ارکان ثناء بلوچ، ملک سکندر ایڈووکیٹ کی اور اختر حسین لانگو پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف ریسرچ اینڈ رجسٹریشن آف کوالٹی انشورنس کی گوادر میں یونیورسٹی کے قیام، پشتونخواہ میپ کے نصر اللہ زیرے، ملک نصیر شاہوانی، قادر علی نائل، یونس عزیز زہری، اختر حسین لانگو اور زبیدہ بی بی صوبے میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر ارکان اسمبلی کو لیویز اہلکار فراہم کرنے، بی این پی کے ثناء بلوچ صوبے کے تمام تعلیمی اداروں میں مادری زبانوں کے اساتذہ کی تعیناتیوں سے متعلق الگ الگ قراردادیں پیش کریں گے۔ وقفہ سوالات کے دوران محکمہ لائیو اسٹاک اور محکمہ معدنیات سے متعلق سوالات کے جوابات دیے جائیں گے۔

سول ہسپتال کوئٹہ کے غیر حاضر اسٹاف کو اظہار وجوہ کے نوٹسز جاری

ایسے اسٹاف نرسز کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کر لیا گیا ہے جو عادی غیر حاضر ہیں ایم ایس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سول سنڈیمن اسپتال کوئٹہ میں عرصہ دراز سے غیر حاضر سولہ اسٹاف نرسز کو اظہار وجوہ کے نوٹس جاری کرتے ہوئے محکمانہ کارروائی کا آغاز کر دیا......

بقیہ نمبر 46 صفحہ 10 پر

گیا ہے اسپتال انتظامیہ کے مطابق خاطر خواہ اور تسلی بخش جواب نہ دینے پر غیر حاضر ملازمین کو برطرف کر دیا جائیگا، بدھ کو سول سنڈیمن اسپتال کوئٹہ کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کے دفتر سے جاری ہونے والے حکم نامے کے مطابق مختلف شعبوں میں تعینات سولہ ایسے اسٹاف نرسز کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کر لیا گیا ہے جو عادی غیر حاضر ہیں مختلف حیلے بہانوں سے اپنی جائے تعیناتیوں پر ڈیوٹی نہیں کر رہے ان تمام نرسنگ اسٹاف کو اظہار وجوہ کا نوٹس جاری کر دیا گیا ہے جن میں نگہت زرین، نگل جبیں، رضیہ اشرف، علیمہ، مریم، روبینہ، ..., ثمینہ، شائستہ عمران، نزہت اکبر، زوبیہ عندلیب، محمد اختر، جواد، رضوان اکرم، سائرہ، بشیر، عائشہ رمضان شامل ہیں، اسپتال انتظامیہ کے مطابق تمام غیر حاضر جنرل نرسنگ اسٹاف کو بارہا ڈیوٹی پر حاضر باش رہنے کی ہدایت کی گئی تاہم انہوں نے اپنے فرائض سے دانستہ غفلت برتی جس پر محکمہ صحت بلوچستان کے اعلیٰ حکام کو رپورٹ ارسال کر دی گئی ہے ان غیر حاضر جنرل نرسز کو ایک بار پھر ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ڈیوٹی پر حاضر ہو کر اپنی گزشتہ غیر حاضری کا تسلی بخش جواب دیں بصورت دیگر ان کے خلاف ملازمت سے برطرفی کی کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور مقررہ مدت کے بعد ان کا کوئی عذر و اعتراض قابل سماعت نہیں ہوگا اور نہ ہی وہ عدالت سے رجوع کرنے کا حق رکھیں گے۔

قمر الزمان ڈی آئی جی پولیس ژوب تعینات

کوئٹہ (خ ن) سی پی او بلوچستان کوئٹہ کے جاری کردہ ایک اعلامیہ کے مطابق قمر الزمان (پی ایس پی / پی ایس-20) ڈپٹی کمانڈنٹ بی سی کوئٹہ کو ڈی آئی جی پولیس ژوب تعینات کر لیا گیا ہے۔

سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کا اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کوئٹہ کے جاری کردہ ایک اعلامیہ کے مطابق لیفٹیننٹ کمانڈر (ر) عطاء اللہ شاہ (پی ایس پی / پی ایس-18) کو ایس......

بقیہ نمبر 10 صفحہ 10 پر

ایس پی ہیڈ کوارٹر بلوچستان کا سٹاف آفیسر ایس ایس پی کرائم برانچ تعینات کر لیا گیا ہے...... جبکہ ظفر اقبال (پی ایس پی / پی ایس-18) ایس ایس پی ایم ٹی بلوچستان کو سی پی او رپورٹ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ کمال خان (پی پی / پی ایس-18) ایس ایس پی کرائم برانچ کو ایس ایس پی بلوچستان کا سٹاف آفیسر تعینات کر دیا گیا ہے۔ اور عبدالرازق ڈی ایس پی جو کہ تعیناتی کے منتظر تھے کو قائم مقام ایس پی سیکورٹی کوئٹہ تعیناتی کر لیا گیا ہے۔

عوامی شکایت پر بی ایف اے کی پرنس روڈ پر کارروائی

مضر صحت کوکنگ آئل کے استعمال پر معروف فوڈ پوائنٹ کو جرمانہ عائد کر دیا

مالکان کو بیان کردہ نقائص کے حل کیلئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی شکایات پر بی ایف اے آپریشن ٹیم نے پرنس روڈ میں قائم معروف فوڈ پوائنٹ کی انسپکشن کی، دوران انسپکشن انکشاف ہوا کہ کھانوں کی تیاری میں استعمال شدہ کوکنگ آئل دوبارہ استعمال کیا جا رہا ہے، فوڈ کارنر کے کچن میں گزشتہ......

بقیہ نمبر 29 صفحہ 10 پر

ہدایات کے باوجود صفائی و اشیاء ذخیرہ کرنے کے انتظامات حفظان صحت کے اصولوں کے برخلاف جبکہ ورکرز کی ذاتی صفائی کی حالت بھی خراب و حسب سابق نامناسب پائی گئی جس کی بنا پر مذکورہ فوڈ کارنر پر جرمانہ عائد کرتے ہوئے مالکان کو بیان کردہ نقائص کے حل کیلئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی ہدایت کی گئی۔

متاثرین کی امداد و بحالی کا جائزہ لینے کیلئے پارلیمانی کمیٹی قائم

کمیٹی کے چیئرمین اسپیکر بلوچستان اسمبلی، کو چیئرمین ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی ہونگے

اب تک کے اقدامات پر کمیٹی چھ ماہ میں اپنی رپورٹ مرتب کر کے اسمبلی میں جمع کروائے گی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں سیلاب کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال، اقدامات اور سیلاب متاثرین کی امداد و بحالی کا جائزہ لینے کے لئے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی سربراہی میں 27 رکنی پارلیمانی کمیٹی قائم کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں......

بقیہ نمبر 15 صفحہ 10 پر

حالیہ سیلاب کے بعد پیدا ہونے والے صورتحال، بحالی کے اقدامات، متاثرین میں منصفانہ طریقے سے امداد کی تقسیم کا جائزہ لینے کے لئے پارلیمانی کمیٹی کر دی گئی۔ کمیٹی کے چیئرمین اسپیکر بلوچستان اسمبلی، کو چیئرمین ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی ہونگے جبکہ کمیٹی میں صوبائی وزراء و اراکین جام کمال خان، نواب اسلم رئیسانی، سردار عبدالرحمن کھیتران، سردار محمد صالح بھوتانی، انجینئر زمرک خان اچکزئی، محمد خان طور اتمانخیل، نور محمد دمڑ، محمد خان لہڑی، میر سکندر عمرانی، عبدالخالق ہزارہ، نصیب اللہ مری، نوابزادہ گہرام بگٹی، بشریٰ رند، خلیل جارج، ملک سکندر خان ایڈووکیٹ، سردار یار محمد رند، نوابزادہ طارق مگسی، اصغر خان اچکزئی، سلیم احمد کھوسہ، مولانا نور اللہ، میر ظہور بلیدی، عبدالواحد صدیقی، ملک نصیر شاہوانی، نصر اللہ زیرے اور بلوچستان اسمبلی کے ڈائریکٹر جنرل کوآرڈینیشن ہاشم کاکڑ اسمبلی کے فوکل پرسن و سیکرٹری ہونگے۔ کمیٹی چھ ماہ میں اپنی رپورٹ مرتب کر کے اسمبلی میں جمع کروائے گی۔

صوبائی ملازمین کیلئے کھلی کچہری دو نومبر کو منعقد ہوگی

اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان سرکاری ملازمین اور پنشنرز کے مسائل کو سنیں گے

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعظم پاکستان کے نظریہ کے تحت اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان نے اپنے ایک اعلامیہ میں کہا ہے کہ کھلی کچہری 02 نومبر 2022، بروز بدھ صبح گیارہ بجے اے جی بلوچستان کے دفتر میں منعقد کی جا رہی ہے جس میں اے جی بلوچستان......

بقیہ نمبر 5 صفحہ 10 پر

نصر اللہ جان ڈی ڈی اوز اور تمام صوبائی سرکاری ملازمین اور پنشنرز کے مسائل کو سنیں گے اور ان کے حل کے لئے اسی وقت احکامات صادر فرمائیں گے۔ اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان نے کہا ہے کہ ملازمین اور پنشنرز کو چاہیے کہ وہ کھلی کچہری اور شکایات سیل جیسے اقدامات سے استفادہ حاصل کریں اور اپنے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے رابطہ کریں تاکہ ان کو بروقت حل کیا جا سکے۔

گوادر میں سعودی آئل ریفائنری پر چین کو بھی اعتماد میں لینے کا فیصلہ

سعودی ولی عہد کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی وفد آئندہ ماہ کے آخری ہفتے میں پاکستان کا دورہ کریگا' وزیر توانائی پہلے ہی دورہ کر چکے ہیں

حکومت پاکستان نے سرمایہ کاروں کو 14-15 فیصد کے منافع کے مارجن کی پیشکش کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے' شہباز بیجنگ کو متعلقہ منصوبے پیش کرینگے

گوادر (انتخاب نیوز) سعودی عرب نے بلوچستان کے ضلع گوادر میں 12 ارب ڈالر کی سعودی آرامکو آئل ریفائنری یونٹ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ باخبر ذرائع نے بتایا کہ حکومت پاکستان نے KSA کو اپنے ماضی کے معاہدوں کو برقرار رکھنے اور پاکستان میں مزید رقم لگانے کے لیے قائل کرنے کی خاطر خواہ کوششیں کیں۔ موجودہ حکومت نے بھی اپنی حمایت سعودی عرب کے پیچھے پھینک دی ہے جو عالمی سطح پر تیل کی سپلائی میں کمی کے معاملے پر امریکہ سے متضاد ہے۔ سعودی عرب کے وزیر توانائی خالد الفالح ہفتے کے آخر میں پاکستان پہنچے اور پہلے ہی گوادر

بقیہ نمبر 73 صفحہ 7 پر

کی گہرے پانی والی بندرگاہ کا دورہ کر کے منصوبہ بند آئل سٹی کی جگہ کا جائزہ لے چکے ہیں۔ ان کا اور ان کی ٹیم کا مخلوط حکومت کے اعلیٰ نمائندوں نے استقبال کیا۔ دورہ کرنے والے سعودی وفد اور ان کے میزبانوں نے آنے والے مہینے میں پیٹرو کیمیکل، ریفائننگ، قابل تجدید توانائی اور کان کنی سمیت متعدد سرمایہ کاری کے معاہدوں پر دستخط کرنے کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے الفالح نے کہا، "سعودی عرب آئل ریفائنری کے قیام اور چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) میں پاکستان کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے پاکستان کی اقتصادی ترقی کو مستحکم بنانا چاہتا ہے" سعودی اہلکار جو کہ سعودی آرامکو کے بورڈ کے چیئرمین بھی ہیں کے مطابق پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دوطرفہ تعلقات بہت مضبوط ہیں اور سعودی عرب سرمایہ کاری کے ذریعے پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں کردار ادا کرے گا۔ سعودی ولی عہد کی قیادت میں مملکت سعودی عرب کا ایک اعلیٰ سطحی وفد نومبر کے آخری ہفتے میں پاکستان کا دورہ کرے گا۔ پاکستان نے KSA کو ایم او یوز کو پورا کرنے اور پاکستان میں سرمایہ کاری کے لیے راضی کرنے کے لیے اہم کوششیں کیں۔ سعودی تیل کے منصوبے کے علاوہ وزارت پٹرولیم نئی ریفائنریز کی تعمیر کے لیے سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے پاکستان کی ریفائننگ پالیسی کو بہتر بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ حکومت نے سرمایہ کاروں کو 14-15 فیصد کے منافع کے مارجن کی پیشکش کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جیسا کہ پچھلی حکومت کے تیار کردہ پالیسی ریفائنمنٹ کے مسودے میں 9 فیصد کی پیشکش کے مقابلے میں۔ اتحاد یہ بھی چاہتا ہے کہ چین CPEC کی نئی پر ایک اور ریفائنری کی تعمیر میں مدد کرے اور توقع ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف اپنے آئندہ دورہ چین کے دوران بیجنگ کو متعلقہ منصوبے پیش کریں گے۔

عوام کی بلا امتیاز رنگ و نسل خدمت پر یقین رکھتے ہیں' صوبائی محتسب

عوام کو انصاف کی فراہمی اور ان کے مسائل حل کرنا میرا فرض منصبی ہے، نذر محمد بڑیچ

غریب اور مشکلات سے دوچار عوام کی مشکلات کے ازالے کے لئے کوشاں ہیں

کوئٹہ (پ ر) ایڈیٹرز فورم بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ علاؤالدین خان ککڑ نے صوبائی محتسب اعلیٰ نذر محمد بڑیچ سے ملاقات کی اور مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا، صوبائی محتسب اعلیٰ نے کہا کہ عوام کو انصاف کی فراہمی اور ان کے مسائل حل کرنا میرا فرض منصبی ہے، بلا رنگ و نسل عوام کے مسائل کے حل کے لئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، غریب اور مشکلات سے دوچار عوام کی مشکلات کے ازالے

بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

کے لئے کوشاں ہیں، اس موقع پر ایڈووکیٹ علاؤالدین خان ککڑ نے کہا کہ صوبائی محتسب اعلیٰ نے انتہائی کم وقت میں عرصہ دراز سے زیر التواء معاملات بہت خوش اسلوبی سے حل کیے، جن میں خاص طور پر بلدیاتی سطح پر سرکاری ملازمین کے بنیادی مسائل حل کئے جن کی کوئی شنوائی نہیں ہوتی تھی، انہوں نے کہا کہ صوبائی محتسب اعلیٰ نے جتنے دن میں پانی کے [illegible] مسئلہ کو مدنظر رکھتے ہوئے [illegible] منظور کرایا [illegible] نے مسرت کا اظہار کیا، انہوں نے کہا کہ بلا امتیاز رنگ و نسل عوام کی خدمت کر رہے ہیں، انہوں نے وقتاً فوقتاً [illegible] دورے کے اور مریضوں کو فوری علاج و معالجہ کی فراہمی کے لئے [illegible] اسی طرح جیلوں کے دورے کئے اور وہاں پر قیدیوں کے مسائل حل کئے جو کہ قابل ستائش اقدامات ہیں۔

کمشنر نصیر آباد کی زیر صدارت اجلاس ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ

سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی کیلئے اقدامات کئے جائیں' بشیر احمد بنگلزئی

نصیر آباد (خ ن) کمشنر نصیر آباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی کے زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل کمشنر علی محمد ہاشمی ڈپٹی کمشنر نصیر آباد عائشہ زہری ڈپٹی کمشنر صحبت پور جمیل احمد بلوچ ڈپٹی کمشنر جعفر آباد نجیب اللہ ترین ڈپٹی کمشنر جھل مگسی یاسر حسین ڈپٹی

بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر

کمشنر کچھی سید سمیع اللہ ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد ڈاکٹر یاسر سمیت دیگر ڈویژنل آفیسران موجود تھے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے ایس ای ایریگیشن عبدالحمید مینگل نے کینال سسٹم کو سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور تعمیراتی کام کے متعلق آگاہی فراہم کی اس طرح ایس ای بلڈنگز جہانگیر احمد کھوسہ ایس ای روڈز محمد انور مگسی ایس ای ڈرینج انجینئر محمد سجاد کھوسہ ڈویژنل ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ غلام سرور بنگلزئی سمیت دیگر محکموں کے آفیسران نے پی ایچ ای۔ ایریگیشن پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ۔ لوکل گورنمنٹ سوشل ویلفیئر لائیو اسٹاک ہیلتھ، روڈز، زراعت و دیگر میں ترقیاتی منصوبوں کے متعلق تفصیل سے آگاہی فراہم کی

جیوانی' پہاڑی تودے تلے دبے بچوں کو نہ نکالا جا سکا

مشینری کے بجائے ہاتھ سے کام کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے' ریسکیو ذرائع

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع گوادر کے علاقے جیوانی میں ساحل کے قریب پہاڑی تودہ گرنے سے ملبے تلے دبے پانچ بچوں کو 74 گھنٹے گزرنے کے باوجود تاحال نکالا نہ جا سکا، ریسکیو آپریشن کے دوران 2 افراد کے ہاتھ نظر آئے ہیں۔ ریسکیو حکام کے مطابق اتوار کی شام جیوانی کے ساحلی علاقے میں پکنک منانے اور مچھلی کے شکار کے دوران پہاڑی تودہ گرنے سے ایک بچے سمیت چھ افراد دب گئے تھے حادثہ کے بعد ایک بچے کی

بقیہ نمبر 20 صفحہ 7 پر

لاش پہاڑی تودے سے نکال لی گئی تھی جبکہ دیگر پانچ افراد کو نکالنے ریسکیو آپریشن بدھ کو بھی جاری رہا ملبے کی کھدائی کے دوران 2 افراد کے ہاتھ نظر آئے دونوں کی لاشیں گلی ہوئی ہیں۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق ملبے سے اب نظر آنے والے لاشوں کو نقصان کے اندیشے کے پیش نظر مشینری کے بجائے ہاتھ سے کام کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ریسکیو ذرائع سمندر کا پانی آ جانے کی وجہ سے ریسکیو کام میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، پانی پیچھے چلے جانے کے بعد ریسکیو کا کام دوبارہ شروع کر دیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 OCT 2022 Page No. 7

افغان مہاجرین کو لوکل سرٹیفکیٹ جاری کرنا مقامی افراد کیساتھ ظلم ہوگا، ڈی سی چاغی

غیر مقامی و افغان مہاجرین کو پیسوں کے عوض جاری ہونیوالے لوکل سرٹیفکیٹس کے متعلق خبر کا نوٹس، انکوائری ٹیم تشکیل، ٹیم جاری ہونیوالے لوکل سرٹیفکیٹس کے متعلق تحقیقات کریگی

مقامی لوگوں کو ترجیح بنیادوں پر لوکل سرٹیفکیٹ جاری کریں گے جو انکا بنیادی حق ہے لوکل سرٹیفکیٹ کے اجراء کو مزید با آسانی کرنے اور عوام کی سہولیات کیلئے مزید ٹھوس اقدامات اٹھائیں جائینگے، حسین جان بلوچ

دالبندین (نامہ نگار) سوشل میڈیا پر غیر مقامی افغان مہاجرین کو پیسوں کی عوض جاری ہونے والی لوکل سرٹیفکیٹس کے متعلق خبر پر ڈپٹی کمشنر چاغی حسین جان بلوچ نے نوٹس لیکر ایک انکواری ٹیم ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر چاغی علی رضا کھوسہ کی سربراہی میں مقرر کردی گئی جو اس کے متعلق تحقیقات کریگی۔ ڈپٹی کمشنر چاغی حسین جان بلوچ نے کہا کہ تمام لوکل سرٹیفکیٹس چھان بین کر کے اگر جو بھی غیر مقامی یا افغان مہاجرین کا کوئی لوکل سرٹیفکیٹ ملا اسی وقت کینسل کردیا جائیگا اور غیر زمہ دار افراد کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی، عوام کو ریلیف دینا ہماری ذمہ داری ہے مقامی لوگوں کو ترجیح بنیادوں پر لوکل سرٹیفکیٹ جاری کریں گے جو انکا بنیادی حق ہے لوکل سرٹیفکیٹ کے اجراء کو مزید با آسانی کرنے اور عوام کی سہولیات کیلئے مزید ٹھوس اقدامات اٹھائیں جائینگے، افغان مہاجرین غیر مقامی افراد کو لوکل سرٹیفکیٹس جاری کرنا مقامی افراد کے ساتھ ظلم ہوگا قطعاً اس کی اجازت نہیں ہوگی چھان بین ہوگی مقامی افراد کے علاوہ جو بھی لوکل سرٹیفکیٹ ملا اسی وقت کینسل کردیا جائیگا۔ جو انکا بنیادی حق ہے لوکل سرٹیفکیٹ کے اجراء کو مزید با آسانی کرنے اور عوام کی سہولیات کیلئے مزید ٹھوس اقدامات اٹھائیں جائینگے، افغان مہاجرین غیر مقامی افراد کو لوکل سرٹیفکیٹس جاری کرنا مقامی افراد کے ساتھ ظلم ہوگا قطعاً (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 5 پر) اس کی اجازت نہیں ہوگی چھان بین ہوگی مقامی افراد کے علاوہ جو بھی لوکل سرٹیفکیٹ ملا اسی وقت کینسل کردیا جائیگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 OCT 2022 Page No. 8

لاپتہ افراد کی بازیابی کا معاملہ، بی این پی کی مشاورت اسلام آباد میں ہوگی

پارٹی سربراہ سردار اختر مینگل نے مرکزی رہنماؤں کو اسلام آباد میں طلب کرلیا

پارٹی رہنماؤں سے مشاورت کرکے وفاقی حکومت اور وزیراعظم کو آگاہ کیا جائیگا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ و رکن قومی اسمبلی سابق وزیراعلیٰ بلوچستان سردار اختر جان مینگل نے بلوچستان کی موجودہ صورت حال اور لاپتہ افراد کی عدم بازیابی وفاقی حکومت کی صوبے کے حوالے سے پالیسیوں اور دیگر امور........ بقیہ نمبر 8 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 8 صفحہ 10 پر

کے بارے میں صلاح مشورے کے لئے پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ملک عبدالولی کاکڑ، مرکزی سینئر نائب صدر پرنس آغا موسیٰ جان بلوچ، مرکزی سیکرٹری جنرل واجہ جہانزیب بلوچ کو اسلام آباد طلب کرلیا ہے باوثوق ذرائع کے مطابق سردار اختر جان مینگل نے وفاقی حکومت کی جانب سے لاپتہ افراد کی عدم بازیابی اور مزید لوگوں کو لاپتہ کرنے سمیت بلوچستان کے حوالے سے اپنائی جانے والی پالیسی اور پارٹی کو مختلف حوالوں سے نظرانداز کرنے کے بارے میں پارٹی کا لائحہ عمل طے کرنے کے لئے پارٹی کے سینئر رہنماؤں کو اسلام آباد طلب کیا ہے تمام رہنما اسلام آباد پہنچ چکے ہیں اور اس حوالے سے سردار اختر جان مینگل اپنے سینئر پارٹی کے رہنماؤں سے مشاورت کرکے وفاقی حکومت اور وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف سے پارٹی کے تحفظات اور خدشات کے بارے میں بات کریں گے

پشین میں امن و امان کی صورتحال بہتر بنائی جائے، پشتونخوامیپ

ناقص تعمیرات پر ٹھیکیدار کیخلاف کارروائی کے مطالبے سے دستبردار نہیں ہوں گے

چادر و چاردیواری کا تقدس پامال کرنیوالوں کیخلاف کارروائی کی جائے، ضلعی بیان

پشین (پ ر) پشتونخواملی عوامی پارٹی ضلع پشین کے ضلعی بیان میں کہا گیا ہے کہ پشین پولیس ایک جانب امن و امان قائم رکھنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے........ بقیہ نمبر 24 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 24 صفحہ 10 پر

تو دوسری جانب پشین کے باعزت معزز شہریوں، عوامی نمائندوں کے گھروں پر بلاجواز چھاپے چادر اور چاردیواری کی پامالی اور کرپٹ ٹھیکیدار کے ایماء پر پشتونخوامیپ کے ضلع معاون سیکرٹری حسام الدین خان اچکزئی کے گھر پر بار بار چھاپے اور خواتین و بچوں کو ہراساں کرنے کے غیر قانونی کاموں میں ملوث ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ٹھیکیدار کے ناقص کام اور ناقص میٹریل استعمال کرنے کی شکایت پر ٹھیکیدار نے پہلے اپنے مسلح عناصر کے ذریعے پارٹی کے ضلعی معاون سیکرٹری پر حملہ کرکے انہیں زدوکوب کیا اور بعد میں ان کے گھر پر پولیس کی ملی بھگت سے چادر اور چاردیواری کی تقدس کو پامال کرتے ہوئے بارہا چھاپے مارے گئے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ آئی جی پولیس پارٹی کے ضلعی رہنماء کے گھر پر بلاجواز غیر قانونی اور مذکورہ ٹھیکیدار کی ایماء پر چھاپے مارنے کے بزدلانہ اقدام میں ملوث پولیس آفیسر اور عملے کے خیر آ گئی، غیر قانونی عوام دشمن اقدام کا سختی سے نوٹس لیکر ان کے خلاف تحقیقات کرنے اور گھر پر حملہ کرنیوالے ٹھیکیدار اور اس کے مسلح عناصر کے خلاف کارروائی کو یقینی بنائیں وبصورت دیگر صورتحال میں پارٹی پولیس کے اس عوام دشمن اقدام کیخلاف [illegible]

قومی شاہراہوں پر بسوں اور ٹرکوں کو لوٹا جارہا ہے، رحیم آغا

کوچز ایسوسی ایشن کی 31 اکتوبر کی ہڑتال کی حمایت کرتے ہیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ کے صدر رحیم آغا کی قیادت میں وفد کی کراچی کوچز ایسوسی ایشن کے صدر میر حکمت لہڑی سے 31 اکتوبر کے ہڑتال کے حوالے سے ملاقات کی گئی وفد میں جنرل سیکرٹری عمران ترین، محمد جان آغا درویش، حاجی ظہور........ بقیہ نمبر 30 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 30 صفحہ 10 پر

کاکڑ، حاجی فاروق شاہوانی، نجم اللہ ترین، میر زبیر لہڑی، نمی آغا، ملک ثناء اللہ قمبرانی، غلام حیدر زہری شامل تھے ملاقات میں کوئٹہ کراچی شاہراہ پر ہونے والے ڈکیتی کی وارداتوں اور شہر میں ہونے والے ڈکیتیوں کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا اور کہا گیا کہ گزشتہ ایک ماہ سے بلوچستان بھر کی قومی شاہراہوں پر بسوں اور ٹرکوں کو لوٹا جارہا ہے اور حکومت تحفظ دینے میں ناکام ہوگئی ہیں جس پر کراچی کوچز ایسوسی ایشن کے صدر میر حکمت لہڑی نے ہڑتال کی حمایت اور مکمل تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ 31 اکتوبر کو کوئٹہ کراچی شاہراہ پر کوئی کوچز اور ویگنیں نہ نکالے۔ اسکے بعد انجمن تاجران بلوچستان کے نمائندہ وفد رحیم آغا کی قیادت میں بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نور جان شاہوانی سے ملاقات کی گئی اور ملاقات میں حاجی نور جان شاہوانی نے کہا کہ آئے روز ہمارے ٹرکوں کو لوٹا جارہا ہیں اور بلوچستان کے تمام قومی شاہراہیں غیر محفوظ ہیں اور ہمارے ڈرائیوروں اور ٹرکوں کو اغواء کرکے لوٹا جارہا ہیں اور حکومت تحفظ دینے میں مکمل ناکام ہوگئی ہیں اور کہا کہ ہم بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن 31 اکتوبر کی ہڑتال کی مکمل حمایت کرتے ہیں اور اگر پھر بھی تحفظ فراہم نہ کیا گیا تو ہم گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن انجمن تاجران بلوچستان کے ساتھ مل کر پورے بلوچستان کی قومی شاہراہوں کو بند کرینگے۔ ملاقات عمران ترین نے کہا کہ کوئٹہ شہر اور بزار میں بھی آئے روز تاجروں کو لوٹنے کے واقعات ہورہے ہیں اور کوئی ایسا دن نہیں گزرتا جس میں تاجروں کو گن پوائنٹ پر لوٹا نہ جاتا ہو اور تاجروں کو بینک سے نکلتے وقت سرعام لوٹا جارہا ہیں اور حکومت سیکورٹی دینے میں ناکام ہوچکی ہیں۔

بلوچستان کے اخبارات کو سبسڈی دی جائے، اے پی این ایس

اجلاس میں نیوز پرنٹ اور پرنٹنگ میٹریل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر اظہار تشویش

اینکر پرسن ارشد شریف کے قتل کی مذمت، حکومت صحافیوں کو تحفظ فراہم کرے

کوئٹہ (این این آئی) آل پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی کی بلوچستان کمیٹی کا اجلاس چیئرمین وسیم احمد کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان سے شائع ہونے والے اخبارات کو درپیش مسائل کا جائزہ لیا گیا، اجلاس میں شریک ممبران نے........ بقیہ نمبر 55 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 55 صفحہ 10 پر

مہنگائی کی وجہ سے نیوز پرنٹ اور پرنٹنگ میٹریل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے حوالے سے تشویش کا اظہار کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کے اخبارات کو سبسڈی دی جائے، اجلاس میں اینکر پرسن ارشد شریف پر جان لیوا حملے کی مذمت کی گئی اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ صحافیوں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔ اجلاس میں صادق بلوچ روزنامہ بلوچستان ایکسپریس، جاوید احمد روزنامہ اعتماد، بالاچ ساجدی روزنامہ انتخاب، ریاض احسن روزنامہ جنگ، محمد انور ناصر روزنامہ بلوچستان ٹائمز، حلیم صادق روزنامہ شال، محمد اکبر روزنامہ جنگ نے شرکت کی۔

ریاستی اداروں کیخلاف مہم ملک دشمنوں کو خوش کرنے کیلئے چلائی جارہی ہے، نواب زہری

کچھ غیر سنجیدہ ضدی انا پرست سیاستدان انتشار پھیلانے کیلئے ارشد شریف کی شہادت کو اپنی سیاسی دکانداری کیلئے استعمال کررہے ہیں

واقعہ پاکستان سے باہر ہوا ہے وزیراعظم نے اس کی تحقیقات کے لئے باقاعدہ جوڈیشل کمیشن قائم کرنے کا اعلان کردیا ہے، سابق وزیراعلیٰ

خضدار (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سابق وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا ہے کہ معروف ٹی وی اینکر پرسن ارشد شریف کی شہادت پر انتہائی دکھ ہے اللہ پاک مرحوم کی کامل مغفرت فرمائیں اس واقعے کی آڑ میں پاک فوج اور ریاستی اداروں کے خلاف نعرے بازی کرنا سوشل میڈیا پر مہم چلانا قابل مذمت اور ناقابل معافی جرم ہے۔ یہ بات انہوں........ بقیہ نمبر 45 صفحہ 10 پر

بقیہ نمبر 45 صفحہ 10 پر

صوبائی حکومت نے سیلاب متاثرین کی کوئی مدد نہیں کی اور سیلاب متاثرین کھلے آسمان تلے شدید سردی میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں حکومت میں شامل جماعتیں سیلاب متاثرین کے لئے ایوان میں آواز اٹھائیں صوبے میں امن و امان کی صورتحال خراب ہوتی جارہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارٹی دفتر میں بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ وہ ماہ قبل بلوچستان کے تمام اضلاع میں شدید بارشوں اور سیلاب کے باعث لوگ بے گھر ہوگئے اور دو ماہ گزرنے کے بعد بھی بے سروسامانی کے عالم کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں اگر حکومت کا یہی رویہ رہا تو ہم سیلاب متاثرین کے ساتھ مل کر بھرپور احتجاج کرینگے کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں پشین، قلات، مستونگ میں امن و امان کی صورتحال بگڑتی جارہی ہے آئے روز لیویز اور پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنایا جارہا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے صوبائی حکومت کو چاہئے کہ وہ حالات کو کنٹرول کریں اور وزیراعلیٰ بلوچستان اپنے ہی فیصلے پر عملدرآمد کرکے غیر ضروری چیک پوسٹوں کا خاتمہ کریں اور عام عوام کی تذلیل کا سلسلہ بند ہونا چاہئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 OCT 2022 Page No. 9

گوادر حق دو تحریک کا دھرنا آج سے شروع کارکنان کا پیدل مارچ

صوبائی حکومت کی نااہلی اور بے بسی اور تحریک کیساتھ معاہدوں کی عدم تکمیل کیخلاف وائی چوک پر پھر غیر معینہ مدت کیلئے دھرنا دیا جارہا ہے

ہم تھکے نہیں اور نہ ہی عوامی مفادات کیلئے جدوجہد سے غافل ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کا شرکاء سے خطاب

گوادر (بیورو رپورٹ) گوادر، حق دو تحریک کا دھرنا آج لگے گا۔ تیاریاں مکمل، حق دو تحریک کے سربراہ کی قیادت میں کارکنان کی شہر بھر میں پیدل مارچ، شہریوں کو دھرنے میں شرکت کی دعوت دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق حق دو تحریک کے زیر اہتمام آج بروز جمعرات گوادر میں وائی چوک کے مقام پر ایک مرتبہ پھر غیر معینہ مدت کے لیے دھرنا دیا جارہا ہے۔ بدھ کے روز حق دو تحریک بلوچستان کے سربراہ مولانا ہدایت الرحمان اور بزرگ سیاسی رہنما حسین واڈیلا کی قیادت میں کارکنان کے ہمراہ شہر کے مختلف علاقوں میں پیدل مارچ کیا۔ اور شہریوں کو آج کے غیر

بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر

معینہ مدت کے لیے ہونے والے دھرنے کی منادی اور اس میں بھرپور شرکت کرنے کی دعوت دی۔ پیدل مارچ کے شرکا مختلف علاقوں میں رکتے اور تقاریر بھی ہوتی رہیں اس موقع پر حق دو تحریک بلوچستان کے سربراہ مولانا ہدایت الرحمان نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کی نااہلی اور بے بسی اور حق دو تحریک کے ساتھ ہوئی معاہدوں کی عدم تکمیل کے خلاف یہ دھرنا دیا جارہا ہے انھوں نے کہا کہ ہم تھکے نہیں اور نہ ہی عوامی مفادات کے لیے جدوجہد سے غافل ہیں۔ انھوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی طرف سے گزشتہ سال مذاکرات ہوئے ہمارے مطالبات کو تسلیم کرنے کا تحریری معاہدہ کیا لیکن آج تک ایک بھی مسئلہ حل نہیں کیا گیا۔ ساحل بلوچستان میں غیر قانونی ٹرالنگ آج بھی ہورہی ہے بارڈر کی بندش سے لوگ پریشان ہیں۔ پانی و بجلی کی مصنوعی بحران سے شہریوں کی زندگی اجیرن ہوگئی ہے جبکہ غیر ضروری چیک پوسٹوں سے شہریوں کی عزت نفس مجروح اور انھیں تنگ کرنے کا سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ انھوں نے کہا کہ آج منعقد ہونے والا دھرنا اہداف کی تکمیل تک جاری رہے گا۔

جبری گمشدگیوں کی نئی لہر تشویشناک ہے، بساک

تسلسل کے ساتھ طالبعلموں کو جبری طور پر لاپتہ کیا جارہا ہے

کوئٹہ (انتخاب نیوز) بلوچ اسٹوڈنٹس ایکشن کمیٹی کے مرکزی ترجمان نے اپنے جاری کردہ بیان میں طلبا کی جبری گمشدگیوں میں شدت کی نئی لہر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سکیورٹی ادارے روایتی پالیسیوں پر عمل پیرا ہو کر طاقت اور تشدد کے ذریعے طالبعلموں

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

کی آواز کو دبانے کی کوشش کررہے ہیں اور تسلسل کے ساتھ طالبعلموں کو جبری طور پر لاپتہ کیا جارہا ہے۔ ایسے غیر قانونی عمل طالبعلموں میں مزید خوف و ہراس اور ان کے تعلیمی کیریئر کو متاثر کرنے کا سبب بنیں گے۔ انھوں نے مزید کہا کہ گزشتہ ماہ 26 ستمبر 2022 کو کراچی کے علاقے لیاری کے رہائشی ایک بلوچ طالبعلم گمشاد بلوچ کو جبری طور لاپتہ کیا گیا اور کل بروز منگل ایک اور بلوچ طالبعلم سعود ناز کو اندرون سے لاپتہ کیا گیا۔ طالبعلموں کی جبری گمشدگی کا یہ پہلا واقعہ نہیں بلکہ اس سے پہلے بھی درجنوں طالبعلم جبری گمشدگیوں کے اس غیر قانونی عمل کا شکار ہوئے ہیں۔ گزشتہ سال یکم نومبر 2021 کو بلوچستان یونیورسٹی شعبہ مطالعہ پاکستان کے دو طالبعلم سہیل بلوچ اور فصیح بلوچ کو جامعہ کے ہاسٹل سے جبری طور پر لاپتہ کیا گیا اور طالبعلموں کی ایک ماہ طویل دھرنے کے باوجود تاحال ان کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔ اس کے علاوہ ایرڈ ایگریکلچرل یونیورسٹی کے طالبعلم فیروز بلوچ کو بھی یکم مئی 2022 کو راولپنڈی سے لاپتہ کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 27 OCT 2022 Page No. 10

کوئٹہ: موٹر سائیکل چھیننے اور چوری کرنیوالے گروہ کے 4 کارندے گرفتار

بشیر احمد، محمد آصف، عبدالجبار اور عبدالسلام کی نشاندہی پر 4 مسروقہ موٹر سائیکلیں بھی برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سٹی ڈویژن پولیس نے موٹر سائیکل چوری اور چھیننے والے گروہ کے چار کارندوں کو گرفتار کر کے چار مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کر لیں پولیس کے مطابق ایس پی سٹی ڈویژن شفقت جنجوعہ کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ موٹر سائیکلیں چھیننے والا گروہ سٹی کے علاقے میں موجود ہے جس پر ڈی ایس پی سٹی آصف غفور اور ایس ایچ او سٹی شیر عباس کی سربراہی میں ٹیم نے گزشتہ روز کارروائی کرتے ہوئے گروہ کے چار کارندوں بشیر احمد، محمد آصف، عبدالجبار اور عبدالسلام کو گرفتار کر کے ملزمان کی نشاندہی پر چار مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کر لیں ملزمان نے شہر کے مختلف علاقوں سے درجنوں موٹر سائیکلیں چھیننے اور چوری کرنے کا انکشاف کیا ہے۔

کوئٹہ: بچے کے ساتھ زیادتی کے الزام میں تین ملزمان گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ائیرپورٹ پولیس نے بچے کے ساتھ زیادتی کے الزام میں تین ملزمان کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان [illegible] کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

ماڈل گرلز سکول تربت کی طالبات کا بس نہ ملنے پر احتجاج، سڑک بلاک کر دی

فیول کے نام پر ماہانہ ایک ہزار روپے لئے جا رہے ہیں مگر بس سروس بند کر دی گئی، طالبات کا موقف

تربت (نمائندہ انتخاب) گورنمنٹ گرلز ماڈل اسکول تربت کی طالبات کا اسکول بس نہ ہونے کے خلاف احتجاج، میر عیسیٰ قومی پارک کے قریب چوک بلاک کر دیا، اسسٹنٹ کمشنر تربت اور پرنسپل گرلز ماڈل اسکول کے ساتھ مذاکرات کے بعد احتجاج ختم کر دی۔

بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر

گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائی سکول تربت میں طالبات کے لیے بس کی سہولت واپس لینے کے خلاف بدھ کو طالبات نے احتجاجاً میر عیسیٰ قومی پارک کے قریب روڈ بلاک کر دی، طالبات نے انتظامیہ کے خلاف سخت نعرہ بازی کی اور بس کی سہولت فراہم کرنے کا مطالبہ کیا، طالبات نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اسکول پرنسپل فیول کے نام پر ماہانہ فی کس ایک ہزار روپے ہم سے لے رہی ہے لیکن اب بس کی سروس بند کر کے ہمیں پیدل اسکول آنے جانے کی ہدایت کی گئی ہے، انہوں نے کہا کہ ہم کسی صورت پیدل نہیں آ سکتے ہمارے ساتھ انتظامیہ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ فیول کا مسئلہ حل کر دیں گے لیکن وہ محض دلاسہ تھا، انہوں نے کہا کہ جب تک بس کا مسئلہ حل نہیں کیا جاتا ہمارا احتجاج ختم نہیں ہوگا

MASHRIQ QUETTA

ہزار گنجی، کم وزن والی روٹیاں فروخت کرنے پر 11 نانبائی گرفتار

پرائس کنٹرول کمیٹی کی کارروائیوں میں مزید وسعت لائی جائیگی، اسسٹنٹ کمشنر سریاب

کوئٹہ (آئی این پی) اسسٹنٹ کمشنر سریاب نثار احمد لانگو نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی خصوصی ہدایات کی روشنی اور عوامی شکایات کے پیش نظر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے نواحی علاقے ہزار گنجی میں کم وزن والی روٹیاں فروخت کرنے والے نانبائیوں کے خلاف کریک........

بقیہ نمبر 12 صفحہ 10 پر

ڈاؤن میں 11 افراد گرفتار کر لیا ہے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر سریاب کا کہنا تھا کہ پرائس کنٹرول کمیٹی کی جانب سے روزانہ کی بنیاد پر کارروائیاں جاری ہیں اس میں مزید وسعت لائی جائے گی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں مختلف چھاپہ مار ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو کہ مختلف علاقوں میں گرانفروشوں، ناپ تول میں کمی اور تجاوزات کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں، گرفتار افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی جبکہ اس حوالے سے کسی سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی دریں اثناء عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کم وزن روٹیاں فروخت کرنے والے تندور مالکان کے خلاف کارروائی کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کا سلسلہ شہر بھر میں تسلسل کے ساتھ ہونا چاہئے کیونکہ تندور مالکان 30 روپے میں نکمی نما روٹیاں فروخت کر رہے ہیں ان کا کہنا ہے کہ دن کے وقت روٹیوں کا الگ جبکہ رات کے وقت الگ وزن ہوا کرتا ہے عالمو چوک، خروٹ آباد، پشتون آباد اور شہر کے دیگر نواحی علاقوں میں اس بابت صورتحال زیادہ خراب ہے اور رات کے وقت انتہائی کم وزن کی روٹیاں فروخت کی جاتی ہے۔

کوئٹہ پولیس کی کارروائیاں، 9 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس کی جرائم پیشہ عناصر، اشتہاری، مطلوب اور مفرور ملزمان کے خلاف خصوصی کارروائیوں کے دوران 9 ملزمان کو گرفتار کر کے اسلحہ اور درجنوں راؤنڈ برآمد کر کے قبضے میں لے.......

بقیہ نمبر 23 صفحہ 10 پر

لیا، تفصیلات کے مطابق ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ کیپٹن (ر) غلام اظفر مہیسر کی خصوصی ہدایت پر ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ عبدالحق عمرانی کی نگرانی میں شالکوٹ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے اشتہاری ملزم محمد زمان کو گرفتار کر لیا اسی طرح پولیس تھانہ منظور شہید نے کارروائی کرتے ہوئے ناجز ملزم نثار احمد کو گرفتار کر لیا اس کے علاوہ سول لائن پولیس نے ایس ایچ او ضمان کی سربراہی میں چھاپہ مارتے ہوئے ناجز اشتہاری ملزم شوکت علی کو گرفتار کر لیا۔ ائیرپورٹ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے مفرور ملزم تیمور اور دوسری کارروائی میں محمد قاسم کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ایک رائفل، 27 راؤنڈز برآمد کر کے قبضے میں لے لئے اسی طرح بروری پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 4 اشتہاری ملزمان عابد، احمد ولی، عبدالصادق، عبدالرحمان کو گرفتار کر کے ان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

ڈھاڈر، پولیس تھانے پر ہینڈ گرنیڈ حملے میں پولیس اہلکار شہید

گرنیڈ حملہ تھانے کی جنوبی دیوار سے کیا گیا جو کہ تھانے کے صحن میں گر کر زوردار دھماکے سے پھٹا کر زمین میں ڈیڑھ فٹ گہرا گڑھا پڑ گیا

شہید کانسٹیبل عابد حسین سونگی کی نماز جنازہ پولیس لائن ڈیرہ مراد جمالی میں ادا کر دی گئی، آبائی لال شاہ قبرستان ڈیرہ مراد جمالی میں سپرد خاک

ڈھاڈر (آئی این پی) ڈھاڈر میں پولیس تھانے پر ہینڈ گرنیڈ حملہ میں ایک پولیس اہلکار شہید ہو گیا ہے تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب ایک بجے کے قریب نامعلوم افراد نے ڈھاڈر پولیس اسٹیشن پر ہینڈ گرنیڈ بم سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں ڈیوٹی پر مامور پولیس جوان عابد حسین سونگی شدید زخمی ہوا جنہیں فوری طور پر سول ہسپتال ڈھاڈر منتقل کیا جا رہا تھا کہ وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گیا پولیس........

بقیہ نمبر 14 صفحہ 10 پر

کے مطابق حملہ تھانے کی جنوب دیوار سے کیا گیا جو کہ تھانے کے صحن میں گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ کر زمین میں ڈیڑھ فٹ گہرا گڑھا پڑ گیا دھماکے سے پولیس تھانے کی دیواروں میں سوراخ اور کھڑکیوں کے شیشوں کے علاوہ وہاں موجود گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی کچھی میر محمود احمد نوتیزئی ڈی ایس پی ڈھاڈر شیر مری دیگر آفیسران سمیت موقع پر پہنچ کر کارروائی شروع کر دی واقعہ کا مقدمہ سی ٹی ڈی نے ایس ایچ او ڈھاڈر رشید احمد سیال کی مدعیت میں درج کیا گیا جبکہ مزید تفتیش سی ٹی ڈی پولیس کر رہی ہے اس موقع پر ایس ایس پی کچھی میر محمود احمد نوتیزئی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حملہ تھانے کی جنوب دیوار سے کیا گیا جو کہ تھانے کے صحن میں گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ کر زمین میں ڈیڑھ فٹ گہرا گڑھا پڑ گیا دھماکے سے پولیس تھانے کی دیواروں میں سوراخ اور کھڑکیوں کے شیشوں کے علاوہ وہاں موجود گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا گزشتہ رات آنے والے پولیس اسٹیشن

ڈھاڈر واقعہ نے ایک پولیس جوان شہید ہو چکا ہے شہید نے اپنی جان دے کر تاریخ رقم کی ہے شہداء کی قربانی رائیگاں نہیں جانے دیں گے دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے سے پولیس جوانوں نے ڈٹ کر مقابلہ کرتے آ رہے ہیں امن وامان کی صورتحال کو خراب کرنے والوں کو آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا انہوں نے کہا ضلع میں سیکورٹی کے مزید سخت اقدامات کئے جا رہے ہیں دریں اثناء ضلع بولان کے ڈھاڈر پولیس تھانہ میں دہشت گردوں کی جانب سے دستی بم حملے میں شہید ہونے والے پولیس کانسٹیبل عابد حسین سونگی کی نماز جنازہ پولیس لائن ڈیرہ مراد جمالی میں ادا کر دی گئی۔ پولیس کے چاک و چوبند دستے نے سلامی پیش کی شہید کانسٹیبل عابد حسین سونگی کی نماز جنازہ میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس نصیر آباد رینج عبدالحئی بلوچ، ایس پی بولان محمود احمد نوتیزئی، ایس پی ہائی وے عبدالعزیز سرپرہ، آر او سید تنویر احمد شاہ، اے ڈی اے ڈی آئی جی نصیر آباد امیر جان کھوسہ سمیت مختلف مکاتب فکر کے افراد پولیس افسران اور شہید کے لواحقین نے شرکت کی جبکہ پولیس کے چاک و چوبند دستے نے سلامی پیش کی واضح رہے کہ گزشتہ رات دہشت گردوں نے ڈھاڈر پولیس تھانہ میں دستی بم حملہ کیا تھا جس سے ڈیوٹی پر موجود کانسٹیبل عابد حسین سونگی شہید ہو گئے تھے شہید کو آبائی لال شاہ قبرستان ڈیرہ مراد جمالی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5   Dated: 27 OCT 2022   Page No. 11

سریاب کے ہزاروں نفوس جدید دور میں بھی سہولیات سے محروم

سریاب روڈ گلی سرمست آباد کے مکین غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، غلام حسین سرمست و دیگر

بامشکل ایک وقت چولہا جلتا ہے، بچوں سمیت گھر کے تمام لوگ دن بھر محنت مزدوری کرنے کے باوجود پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھا پاتے

کوئٹہ (سروے خبر نگار) سریاب روڈ گلی سرمست آباد کے مکین غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہزاروں نفوس کی آبادی 21ویں صدی میں بھی زندگی کی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں ہمیں بھی بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں یہ مطالبہ سرمست گلی کے مکینوں غلام حسین سرمست، منیر احمد سرمست، اکبری برات سرمست، خدائے رحیم سرمست اور دیگر نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا ہے مکینوں کا کہنا تھا کہ صوبائی دارالحکومت کی اہم شاہراہ سریاب روڈ سے منسلک ہونے کے باوجود ہماری گلی میں نہ تعلیم نہ صحت اور نہ ہی پینے کے پانی کی سہولت دستیاب ہے علاقے میں بچیوں کا پرائمری سکول کئی کلومیٹر دور ہے، فوری طبی امداد کے لیے دور دور تک کوئی بنیادی مرکز صحت موجود نہیں ہے، ہماری بچیاں سکول دور ہونے کی وجہ سے تعلیم جیسی نعمت سے محروم ہیں، بیماری کی صورت میں خصوصاً بچوں کی پیدائش کے لیے قریب سنٹر نہ ہونے کی وجہ سے بہت سی خواتین شہر کے ہسپتال تک پہنچنے سے پہلے ہی موت کے منہ میں چلی جاتی ہیں، پینے کے پانی کا حصول بھی جوئے شیر لانے کے برابر ہے ہمارے بچے اور عورتیں سارا دن پانی کی تلاش میں دربدر پھرتے رہتے ہیں، ہماری گلی کی غریب آبادی کی اکثریت کے گھروں میں بامشکل ایک وقت چولہا جلتا ہے، بچوں سمیت گھر کے تمام لوگ دن بھر محنت مزدوری کرنے کے باوجود پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھا پاتے، ہم نے بہت سی حکومتیں آتی جاتی دیکھی ہیں آئے روز حکومتیں بھی بدلتی دیکھی ہیں مگر وزیر اعلیٰ ہماری مشکلات حل کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی نہ الیکشن میں ووٹ مانگنے کے بعد واپس آ کر کسی عوامی نمائندے نے اس فاقوں کی ماری آبادی سے حال تک نہیں پوچھا، کیا ہم انسان نہیں ہیں غریب ہونا کوئی جرم ہے جس کی اتنی سخت سزا ہمیں دی جا رہی ہے، مکینوں نے کہا کہ اپنی بھوک کی پروا نہیں ہے مگر بچوں کی بھوک برداشت نہیں ہوتی، انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری، سیکرٹری سوشل ویلفیئر، سیکرٹری صحت و تعلیم سے علاقے کا دورہ کرنے کی اپیل کی ہے۔

Century Express Quetta

محکمہ خوراک کا سستا آٹا غیر معیاری، پیٹ کے درد کی شکایات

سستا آٹا سفید نہیں اور کھانے میں بے ذائقہ ہے، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ خوراک کے زیر انتظام شہر کے مختلف علاقوں میں مہیا کیا جانے والا سستا آٹا شہریوں کو بیمار کرنے لگا۔ عوامی حلقوں نے شکایت کرتے ہوئے سنچری ایکسپریس کو بتایا کہ مذکورہ آٹا کھانے سے پیٹ کی بیماریوں کے ساتھ گیس، قے اور دست کی شکایات عام ہو گئی ہیں سستا آٹا دیکھنے میں کالا اور کھانے میں بے ذائقہ ہے، جس پر شہریوں میں کافی دنوں سے تشویش پائی جاتی ہے۔ عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ آٹے کے مختلف پوائنٹس پر چیک اینڈ بیلنس کا انتظام کیا جائے کیونکہ شروع کے ایام میں انہیں یہی سستا آٹا معیاری اور ذائقہ والا مہیا کیا جا رہا تھا مگر اب کچھ دنوں سے کالا آٹا مہیا کیا جا رہا ہے جسے کھانے سے وہ بیمار ہونے لگے ہیں۔

92 نیوز کوئٹہ

لائیوسٹاک شاپ سے عوام کیلئے مختص دودھ کی بلیک میں فروخت

عملہ روزانہ دکانداروں کو دودھ سپلائی کر رہا، شہریوں کو خالی ہاتھ لوٹنا پڑتا، ایل اے ون سٹی ریلوے ہاؤسنگ اسکیم ہزارہ ٹاؤن

اکثر دکاندار مختلف پوائنٹس پر 150 روپے فی کلو دودھ فروخت کر رہے، محکمہ لائیو اسٹاک کے فیاض اور عارف پر ملوث ہونیکا الزام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ لائیو اسٹاک کے شعبہ ڈیری فارم ملک شاپ میں دودھ کی فروخت میں بدعنوانی عروج پر پہنچ گئی، شاپ پر عوام کیلئے فراہم کیا جانے والا دودھ دکانداروں کو فروخت ہونے لگا، دکاندار وہی دودھ شہریوں کو 150 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت کر رہے ہیں، اے ون سٹی ریلوے ہاؤسنگ اسکیم ہزارہ ٹاؤن اور ملحقہ علاقوں کے رہائشیوں کے مطابق محکمہ لائیو اسٹاک ڈیری فارم کے ملک شاپ پر تعینات عملہ شہریوں کو سہولتیں فراہم کرنے کے بجائے روزانہ کی بنیاد پر دکانداروں کو دودھ کی سپلائی کر رہا ہے، شہریوں کو ملک شاپ سے خالی ہاتھ لوٹنا پڑتا ہے، اکثر دکاندار دفتر کی حدود میں واقع مختلف پوائنٹس سے دودھ حاصل کرنے کے بعد شہر کی مختلف شاپس پر 150 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت کر رہے ہیں، عوامی حلقوں کے مطابق مکروہ دھندے میں محکمہ لائیو اسٹاک کے فیاض اور عارف نامی اہلکار براہ راست ملوث ہیں جو گاہکوں کے احتجاج پر یہ کہہ کر جان چھڑانے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ تمام دودھ محکمے کے افسران کے گھر جا رہا ہے، عوامی حلقوں نے محکمہ لائیو اسٹاک کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ بدعنوان اہلکاروں کو فی الفور برطرف کر کے ایماندار اور فرض شناس ملازمین کو ملک شاپ پر تعینات کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 27 OCT 2022 Page No. 14

وفاقی اور صوبائی حکومتیں صرف ترجیحات کا تعین نہ کریں، موثر حکمت عملی بھی تشکیل دے

وطن عزیز کو معیشت سمیت مختلف شعبوں میں درپیش چیلنج اور عوام کیلئے اذیت ناک صورت اختیار کی ہوئی مشکلات متقاضی ہیں کہ مرکز اور صوبوں میں حکومتیں ترجیحات کا صرف تعین کرنے پر اکتفا کی بجائے ثمر آور نتائج یقینی بنانے کیلئے حکمت عملی تشکیل دیں، ملک کی معیشت انتہائی مشکل دور سے گزر رہی ہے کھربوں روپے کے بیرونی اور اندرونی قرضے آئے روز بڑھتے چلے جارہے ہیں درآمدات پر انحصار نے تجارتی توازن بری طرح متاثر کرر کھا ہے دیگر مصنوعات کی درآمد اپنی جگہ ایک زرعی ملک کی حیثیت کے باوجود زرعی اجناس کا امپورٹ بل بھی مسلسل بڑھتا چلا جارہا ہے جو مجموعی درآمدی حجم کیساتھ اکانومی کے اشاریوں پر بھی اثر انداز ہوتا ہے عالمی اقتصادی منظر نامہ ایک حقیقت ہے اسکے اثرات سب کیلئے پریشان کن ہی ہوتے ہیں پٹرولیم مصنوعات کے نرخوں میں کمی بیشی بھی انٹرنیشنل فیکٹر ہے وطن عزیز میں قرض دینے والوں کی شرائط پر عملدرآمد بھی اپنی جگہ مجبوری ہے سیلاب سے پیدا ہونیوالی صورتحال اور نقصانات بھی اپنی جگہ ہیں کورونا وائرس کے پھیلاؤ پر عالمی سطح پر جو اثرات اقتصادی اشاریوں پر مرتب ہوئے وہ بھی حقیقت ہیں اس سب کیساتھ ملک کو معاشی طور پر اپنے قدموں پر کھڑا کرنے کیلئے بہت کچھ کرنے کی ضرورت کا احساس بھی اپنی جگہ ہے اس میں اقتصادی شعبے میں اصلاحات کیساتھ سرمایہ کاری بڑھانا اور پیداواری لاگت کم کرنا شامل ہے تاکہ عالمی منڈی میں مصنوعات مقابلے کی دوڑ میں اچھی طرح شریک ہوسکیں، اس ضمن میں ضروری انرجی سیکٹر میں جاری بحران کا خاتمہ بھی ہے اس کیساتھ ضروری عوام کو مارکیٹ میں مصنوعی مہنگائی، ذخیرہ اندوزی اور ملاوٹ سے چھٹکارہ دلانا بھی ہے جس کیلئے منڈی کنٹرول کا کام مرکز سے لیکر اضلاع و تحصیل سے گلی محلے کی سطح پر لانا ہے مرکز اور صوبوں کی سطح پر ترجیحات کی فہرست میں اہم سروسز کے شعبوں کی کارکردگی بہتر بنا کر عوام کو ریلیف دینا بھی ہے، اس ضمن میں وفاق کے بجلی و گیس اور صوبوں میں میونسپل، ہیلتھ، ایجوکیشن، جیسے ادارے سرفہرست ہیں جن کیلئے حکومتی اقدامات کی لمبی تفصیل اپنی جگہ ہے آن سپاٹ عوام کو معیار کے ساتھ خدمات کا ملنا سوالیہ نشان ہی رہتا ہے کیا ہی بہتر ہو کہ مرکز اور صوبے اپنے اقدامات اور ان کے عملی نتائج کے درمیان فاصلوں کو ختم کرنے کیلئے پلاننگ کریں تاکہ لوگوں کو عملی طور پر ریلیف کا احساس ہو، ترجیحات کی فہرست ترتیب دیتے وقت مدنظر رکھنا چاہئے کہ کسی بھی ریاست یا اسکی کسی بھی اکائی میں متعدد ایسے اقدامات بھی اٹھائے جاسکتے ہیں کہ جن کیلئے کسی اضافی بجٹ یا پھر بہت بڑی بھرتی کی ضرورت ہی نہیں ہوتی یہاں صرف بہتر منصوبہ بندی، زمینی حقائق کے احساس و ادراک اور چیک اینڈ بیلنس کے موثر و مربوط نظام سے ہی اصلاح احوال ممکن ہے اسی کو آج کل گڈ گورننس کے زمرے میں ڈالا جاتا ہے، اس سب کیلئے ذمہ دار حکام کو دفتروں سے باہر آ کر موقع پر صورتحال دیکھنا ہوتی ہے اس کیلئے ضروری یہ بھی ہے کہ صرف فائلوں میں لگی سب اچھا ہے کی رپورٹس پر ہی انحصار کی روش ترک کردی جائے اور خود اپنی آنکھوں سے صورتحال کا جائزہ لیا جائے ہمارے ہاں سروسز کے حوالے سے متعلقہ دفاتر تواتر کے ساتھ اپنی کارکردگی رپورٹس جاری کرتے ہیں جن میں کہا جاتا ہے کہ اتنے ہزار لوگوں کو خدمات مہیا کی گئیں اور باقی بھی سب اچھا ہے جبکہ عام شہری سروسز کے حصول کیلئے ٹھوکریں کھا رہا ہوتا ہے مدنظر رہے کہ جب تک فیصلہ سازی اور منصوبہ بندی کے مراحل میں اس طرح کے تلخ حقائق کو مدنظر نہیں رکھا جاتا اس وقت تک عوام کیلئے تمام اقدامات بے معنی ہی رہیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 27 OCT 2022 Page No. 15

Electrifying Balochistan

Despite living in this modern era, a large part of Balochistan is still without electricity. People still use wood, stoves, kerosene lamps and other means to fulfill their needs and requirements. Most of the parts of the province are not connected to the national grid. Unfortunately, Balochistan has always been neglected in the power sector therefore, still more than half of its area is without proper electrification. Gas and electricity facilities were denied to the people for decades in spite of its strategic importance, though its energy needs are modest and manageable. While the province is rich in natural resources, like natural gas, coal, through which producing energy is not a big issue while the province is also immensely rich in producing renewable energy, etc. Due to the limited gas supply network, natural gas consumption is extremely low. Current power demand of Balochistan, is approximately around 1,850MW but it is being supplied in the range of 800MW to 1000MW, resulting in massive electricity shortages. Thus, persistent and regular load-shedding of 12-18 hours in major towns, is a routine matter creating huge difficulties for domestic, commercial consumers and particularly for farmers. The situation in the rural areas, where 85 percent of the total 13.16 million population lives, is worse as electricity is available only for four hours on a daily basis. Consequently, the agricultural, industrial and trade activities in Balochistan grossly suffer, besides civic problems, and it still remains the least- developed province. Solar power, wind energy, geothermal and micro-hydro systems are among the various resources in Balochistan for alternate and renewable energy. Luckily, Balochistan has a long coastline with size-able wind energy potential. Average wind speed of 5-7 meters per second, suitable for wind power generation, exists in most of the areas, such as Noushki, Naukundi, Ormara, Turbat, Pasni, Lasbela and Khuzdar. To meet the demand of electricity in Balochistan, it is imperative that the federal government must focus on the province and ensure supply of electricity to every household of the province. Since Balochistan has great potential in producing electricity from other alternative sources, the federal government must come up with financial support to the province so that it could meet its power needs easily. The government of Balochistan had announced that it would convert all agri- tube- wells into solar but despite passage of a long period the government is not honoring its commitment. The government must also invite investors in Balochistan for investment in the energy sector and also take earnest steps to link the entire province with national grid station.

p - 1

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 27 OCT 2022 Page No. 16

Reko Diq and Presidential Reference

Notices have issued to Barrick Gold, government of Balochistan and other concerned authorities on the maintainability of the presidential reference regarding Reko Diq. A five judges' larger bench judges comprising of judges belongs to all four provinces namely Justice Jamal Khan Mandokhail, Justice Aijazul Ahsan, Justice Munib Akhtar and Justice Yahya Afridi., has constituted to hear the presidential reference. Chief Justice Pakistan Umar Atta Bandial heading the bench of apex court. It is germane to mention that presidential reference was filed in the Supreme Court, on the advice of premier Sharif, to get validation for the new Reko Diq project deal under Article 186 of the Constitution. Pakistan government is ambitious to seek an opinion from the apex court regarding the contract with Barrick Gold Corporation in the Reko Diq reference.

On the other side major player the Barrick Gold Corporation BCC wants government to get the Reko Diq gold and copper deal emblazoned by the public representative legislative assembly and the Supreme Court for the long term sustainability of the investment in the milestone project. Reko Diq copper-gold mines are world's fifth largest underdeveloped reservoirs, project is being restarted after remaining on hold since 2011.Federal cabinet last month approved filing the presidential reference to the Supreme Court on the said project. Question is that why government needs clarification through Supreme Court, it seems that government

sought opinions on two problems. Mainly, deal with the complainant company compliant with the apex court's earlier judgment in the Maulvi Abdul Haq case? Additionally, is the proposed Investment Protection Act compliant with the Constitution? Cabinet on September 30th approved filing the presidential reference with respect to the questions of law of public importance. According to the new settlement in last December 2021, half or 50 percent of the new project's shares would be owned by Barrick Gold, while the remaining shares would be owned by Pakistan, divided equally between the Centre and the Balochistan government.

After 18th constitutional amendment share of Balochistan government are 25 percent of remaining share of 50 percent while federal government's share of 25 percent will be divided equally among three state owned entities, including the Oil and Gas Development Corporation Limited OGDCL, Pakistan Petroleum Limited PPL, and Government Holdings Pakistan Limited GHPL. No private company was included in the project by the Pakistani side despite efforts. Balochistan's share shall be held by provincial government's company wholly owned and controlled by them. Balochistan government will not incur any expenses in the development of the mines; nearly $10 billion will be invested in for development in Balochistan along with $1 billion for social uplift projects roads, schools, hospitals and the creation of technical training institutes for mining. It is also said that investment will create over 8,000 new jobs. Reko diq project alone shall make Balochistan the largest recipient of foreign direct investment in the country. To ensure optimal utilization of the nation's mineral wealth, the government is also considering setting up a smelter.

بلوچستان حکومت اور سیاسی تضادات

بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان ماہ اکتوبر کے پہلے عشرہ کوئٹہ آئے، کچھ دن مقیم رہے۔ اسمبلی اجلاس میں شرکت کی۔ جام کمال کی آمد نے عبدالقدوس بزنجو، ہمنواؤں اور سیاسی پشت بانوں کے اوسان خطا کردیے۔ جمعیت علما اسلام اور عبدالقدوس بزنجو کی بن نہ سکی ہے۔ جے یو آئی یقیناً حکومت میں زیادہ حصہ پر مصر تھی جو دینا بھی عبدالقدوس بزنجو کے لیے آسان نہ تھا۔ اسی بات چیت کے دوران کابینہ کے کئی ارکان وہم و تردد کا شکار رہے کہ کہیں جے یو آئی سے بات بننے کی صورت میں ان کا کابینہ سے اخراج نہ ہو۔ جے یو آئی بلوچستان کے امیر جو وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس بھی ہیں نے آخر کار 10 اکتوبر کو کھل کر گفتگو کرلی کہ عبدالقدوس بزنجو کی جانب سے حکومت میں شامل ہونے کی پیشکش جے یو آئی کے شایان شان نہیں۔ مولانا نے پیشکش کا شکریہ ادا کرتے ہوئے حزب اختلاف میں بھرپور کردار ادا کرنے کا کہا۔ جب بات نہ بنی تو مولانا نے یہ بھی کہا کہ انہیں توقع نہیں کہ اس حکومت میں جے یو آئی اپنا کردار ادا کرسکے گی۔ ویسے حکومت میں شامل ہونے کی خواہش کی یہ دی کہ جے یو آئی یہ چاہ رہی تھی کہ سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی خدمت و مدد کی جاسکے اور حکومت کا باقی ماندہ عرصہ عوام کی خدمت کرسکیں۔ نیز عبدالقدوس بزنجو کی کابینہ میں شمولیت کے لئے چارٹر آف ڈیمانڈ میں وہی اسلامی نظام کا نفاذ، صوبے میں قاضی عدالتیں اور اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات مدنظر رکھنا وغیرہ بھی شامل تھا۔ جیسے جے یو آئی پہلے کبھی حکومت میں رہی نہ ہو۔ دراصل بات کابینہ میں بڑے حصے کے تقاضے کی وجہ سے آگے نہ بڑھ سکی ہے۔ پیش نظر اگر واقعی اسلامی نظام، قاضی عدالتیں وغیرہ ہوتی تو اس کے لیے بدیہی طور پہ جام کمال خان کے خلاف عدم اعتماد کی بھاگ دوڑ موقع تھا۔ تحریک انصاف حلقہ کے بااثر افراد اور قدوس وغیرہ کے سامنے یہ مطالبات رکھے جاتے۔ تب ان کو ارکان اسمبلی کی حمایت کی بہر حال اشد ضرورت تھی۔ جن کے کہنے اور اشارے پر یہ سب کئی دنوں تک کلی الماس فارم

حرف عام

جلال نورزئی

ہاؤس میں مقیم رہیں۔ اور اس عرصہ طرح طرح کی محفلیں ان کی موجودگی میں سجائی جاتی رہیں۔ اب انہیں صوبے کے اندر جاری کشمکش، غیر یقینی کیفیت، خراب گورننس آسامیوں کی فروخت یاد آئی ہے۔ کہا کہ خامیوں اور برائیوں کی نشاندہی کی جائے گی مگر اب تک کی نشاندہی بھی ذکر کی ہے۔ گویا اسمبلی میں حزب اختلاف کے کردار کی ادائیگی اب محض دعویٰ سیاسی ملمع کاری کے سوا کچھ نہیں۔ دیکھا جائے تو اسمبلی میں وہی سب کچھ ٹھیک اور تضادات کی سیاست چل رہی ہے۔ انہیں معلوم تھا کہ جام کے خلاف عدم اعتماد لاکر برائیاں جنم لیں گی۔ صوبے کے اندر حزب اختلاف میں ہوتے ہوئے سرکار میں شمولیت کی یہ روایات جمعیت علماء اسلام اور بلوچستان نیشنل پارٹی نے رکھی ہے۔ مولانا عبدالواسع نے بی این پی پر بھی جملہ کسا کہ ان کے اراکین اسمبلی کو عبدالقدوس کے بیڈروم تک رسائی رکھتے ہیں۔ حالاں کہ یہ رسائی جے یو آئی کے ارکان اسمبلی کو بھی حاصل ہے۔ جو آج کے دن تک بزنجو سے شیر و شکر ہیں۔ حزب اختلاف کے ہوتے ہوئے آئے روز مطالبات کے حق میں احتجاج کرنے والے ملازمین شاہراہوں اور اسمبلی عمارت کے سامنے نعرے لگا رہے ہوتے ہیں۔ آئے روز پولیس کو مظاہرین کو گاڑیوں میں ٹھونس کر تھانوں میں بند کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ جام کمال دور میں ایسے کسی بھی احتجاج میں جے یو آئی، بی این پی عملاً شریک ہو جایا کرتی تھی۔ یہاں تک کہ 18 جون 2021ء کو بجٹ اجلاس کے موقع پر پرتشدد احتجاج کی مثال بھی قائم کردی۔ اسمبلی کے داخلی دروازوں کو تالے لگا دیے۔ جام کمال پر جوتے اور پانی کے بوتلوں کے وار کیے۔ پولیس نے مین گیٹ بکتر بند گاڑی سے توڑا تو اس کے بعد یہ بجلی روڈ تھانہ گرفتاری دینے پہنچ گئے۔ کئی دن تھانے میں ماحول بنائے رکھا۔ اس سارے سیاسی کھیل تماشے میں عبدالقدوس بزنجو شریک تھے۔ ایسا وہ اسمبلی کے اسپیکر کی کرسی پر بیٹھ کر کررہے تھے اور پھر اسی منصب پر بیٹھے عدم اعتماد کی تحریک کی کھلم کھلا لابنگ کرتے رہے ہیں۔ کسی مجاز ادارے نے نہ پوچھا کہ اسمبلی اسپیکر کس قانون کے تحت حکومت مخالف لابنگ اور رابطوں کا حصہ بن سکتا ہے۔ حیرت ہے کہ صوبے میں پی ڈی ایم کی جماعتوں نے تحریک انصاف کے حامی حکومت بنانے میں ہر طرح سے ساتھ دیا۔ ان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کے مخالف ہیں۔ قیمتی تحائف کا دور دوراں ہے۔ کسی کو پرواہ نہیں کہ صوبے کی حکومت کس ابتر حالات سے دوچار ہے اور صوبے میں نظام اور جمہوریت کس قدر بدنما ہو چکی ہے۔ زیر زمین معدنیات کے معاہدوں میں شراکت داری ہو رہی ہے۔ بقول جام کمال کہ بلوچستان میں معدنی لیز ایک موبائل فون سے بھی سستا اور آسان ہے۔ یہ بات جام کمال نے لسبیلہ کے ساحلی علاقوں میں مائننگ کے نام پر زمینوں کی پرالاٹمنٹ کے پیش منظر میں کہی۔ لشکری رئیسانی کہا کرتے ہیں کہ قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 265 پر قاسم سوری کے خلاف ان کی پٹیشن میں بی این پی اور پی ڈی ایم نے کوئی تعاون نہیں کیا۔ 52 ہزار ووٹوں کی تصدیق نہ ہونے پر الیکشن ٹریبونل بلوچستان نے قاسم سوری کی کامیابی کو کالعدم قرار دیا تھا۔ وہ آخر تک سپریم کورٹ کے حکم امتناع کے سبب رکن اسمبلی رہے۔ گویا لشکری رئیسانی کا شکوہ ظاہر کرتا ہے کہ ان کی جماعت کو قاسم سوری کا رکن اسمبلی برقرار رہنا ہی مقصود تھا۔ بہر کیف جام کمال 10 اکتوبر کو مولانا عبدالواسع کی رہائشگاہ گئے۔ 2021ء کے بجٹ اجلاس میں پیش آنے والے واقعہ جس میں جے یو آئی کے رکن اسمبلی واحد صدیقی کا بازو فریکچر ہوا تھا، پر معذرت کرلی۔ اسمبلی گیٹ بکتر بند گاڑی کے ذریعے توڑنے اور اراکین کے لیے اندر جانے کا راستہ صاف کرانا آئی جی پولیس محمد طاہر رائے کے حکم پر ہوا تھا۔ اس بات کا وہ برملا اظہار کرتے۔ اپنی رہائش گاہ پر صحافیوں کے سامنے بھی کیا جنہیں عشائیہ پر مدعو کیا تھا۔ سلیم شاہد، شہزادہ ذوالفقار احمد زئی، نسیم حمید یوسفزئی، نور الٰہی بگٹی، عرفان سعید، افضل مغل، رشید بلوچ اور دوسرے صحافیوں کی موجودگی میں راقم کے پوچھنے پر رائے محمد طاہر نے کہا کہ گیٹ توڑنے کا حکم انہوں نے دیا تھا تاکہ راستہ کھلے، اور اراکین اسمبلی کو بجٹ اجلاس میں شرکت کے لیے اندر جاسکے۔ حالانکہ یہ بات تب کی جب عبدالقدوس بزنجو وزارت اعلیٰ کی کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے۔ آئی جی پولیس محمد طاہر رائے صاف اور کھرے آفیسر تھے۔ جس نے قانون اور اس پر عمل درآمد مقدم رکھا۔ یہی وجہ تھی کہ جام کمال خان کے بعد بننے والی حکومت نے ترجیحی بنیاد پر اس کا تبادلہ کرادیا۔ یہ پوچھنے اور تحقیقات کی باتیں ہیں کہ آئی جی محمد طاہر رائے کا تبادلہ کن وجوہات کی بنا پر کرایا گیا۔ یہ بھی باز پرس کا متقاضی معاملہ ہے کہ چیئرمین سینٹ صادق سنجرانی کی جانب سے چیف سیکرٹری مطہر نیاز رانا کے تبادلے کی کہانی کیا ہے۔ مطہر نیاز رانا نے کن کن چیزوں پر گرفت کر رکھی تھی؟

کوئٹہ: چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی ریسورس موبلائزیشن سپرویژن کمیٹی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

کمانڈر ویسٹ ریئر ایڈمرل امتیاز علی چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی کو یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں

Century Express Quetta

چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی ریسورس موبلائزیشن سپرویژن کمیٹی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کو بلوچستان ایجوکیشن مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم کے حوالے سے بریفنگ دی جا رہی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 27 OCT 2022 Page No.

پارلیمانی سیکرٹری بشریٰ رند سے ماہ جبین شیران، بانو خلیل، شاہینہ کاکڑ اور شکیلہ نوید ملاقات کر رہی ہیں

صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ سے اپوزیشن لیڈر ملک سکندر ایڈووکیٹ ملاقات کر رہے ہیں

قائم مقام گورنر جان محمد جمالی سے اسسٹنٹ پروفیسر محمد عاصم جمالی ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی مشیر داخلہ ضیاء لانگو کے ہمراہ بیرونی سرمایہ کار معیز ایڈرین کے ہمراہ گروپ فوٹو فرح عظیم بھی موجود ہیں